WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

بدھوار
16 جولائی 2025
WEDENSDAY
16 JULY -2025

صفحہ 08 جڈیجا نے لارڈس ٹیسٹ کو سنسنی خیز بنادیا

صفحہ 08 انگلینڈ سے شکست کے باوجود ہندوستان کی خواتین ٹیم کا سیریز پر قبضہ

The Urdu Daily WATTAN Budgam ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ ■ جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 166 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■

21 جولائی سے شروع ہو رہے پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت

این آئی اے کی عدالت نے انجینئر رشید کی عرضی پر فیصلہ محفوظ کرلیا

سرینگر،، 15 جولائی ،، سی این آئی ،، قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) کی ایک خصوصی عدالت نے 21 جولائی سے پارلیمنٹ کے اجلاس میں شرکت کیلئے انجینئر رشید کی عرضی پر فیصلہ محفوظ رکھا۔ سی این آئی کے مطابق عوامی اتحاد پارٹی کے چیف ترجمان انعام ان نبی نے کہا کہ پٹیالہ ہاؤس کی این آئی اے/101

ڈوڈہ میں المناک حادثہ، 6 افراد جاں بحق

سترہ زخمی اوور لوڈ مسافر گاڑی گہری کھائی میں جاگری

لیفٹیننٹ گورنر، وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ، محبوبہ مفتی، ڈاکٹر فاروق عبداللہ، طارق قرہ اور دیگر لیڈران کا اظہار دکھ

سرینگر،، 15 جولائی ،، وی او آئی ،، ڈوڈہ میں ایک اور المناک سڑک حادثہ منگل کی صبح پیش آیا جس میں 6 افراد لقمہ اجل بن گئے جبکہ اس حادثے میں 16 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ اس حادثے پر جموں کشمیر کے لیفٹننٹ گورنر منوج سنہا، جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ، نائب وزیر اعلیٰ سریندر سنگھ چودھری،

سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی، ڈاکٹر فاروق عبداللہ اور پردیش کانگریس صدر طارق قرہ کے علاوہ دیگر لیڈران نے سخت دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ کنبوں کے ساتھ ہمدردی اور یکجہتی کا اظہار کیا ہے۔ وائس آف انڈیا کے مطابق جموں و کشمیر کے پہاڑی ضلع ڈوڈہ میں آج/102

جموں کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی کو تاریخی فیصلہ

دہشت گردی ختم ہوئی، ہر سو امن لوٹ آیا

گزشتہ 11 سالوں میں گورننس، سیکورٹی اور ترقی میں تبدیلی لانے والی تبدیلیوں سے سب کچھ بدل گیا/امیت شاہ

سرینگر،، 15 جولائی ،، سی این آئی ،، جموں کشمیر سے دفعہ 370 کی منسوخی کو ایک تاریخی فیصلے قرار دیتے ہوئے وزیر داخلہ امیت شاہ نے کہا کہ وزیر اعظم مودی کی جانب سے لئے گئے اس فیصلہ سے جموں و کشمیر کو مربوط کیا گیا اور دہشت گردی کو روک دیا گیا۔ انہوں نے مودی حکومت کے سال 2047 تک وکست بھارت کی تعمیر کے ویژن پر زور دیا اور کہا کہ آنے والی دہائیوں میں ہندوستان کی ترقی کی رہنمائی کیلئے پانچ نکاتی قومی عزم کا خاکہ پیش کیا جائے گا۔ سی این آئی کے مطابق مرکزی وزیر امیت شاہ نے سال 2047 تک وکست بھارت کیلئے پانچ نکاتی قومی عزم کا خاکہ پیش کیا، جس میں اتحاد، ثقافتی فخر، اور نوآبادیاتی ذہنیت کو ختم کرنے پر زور دیا۔ شاہ کی طرف سے بیان کردہ پانچ قراردادوں میں، ایک مکمل/103

چیف سیکرٹری اور سیکرٹری وزارتِ قبائلی اُمور نے جموں و کشمیر میں

قبائلی ترقی کی کوششوں کا مشترکہ جائزہ لیا

سری نگر،، انفو،، چیف سیکرٹری اٹل ڈولو نے سیکرٹری مرکزی وزارت قبائلی امور وبھو نیئر کے ساتھ جموں و کشمیر میں قبائلی فلاح و بہبود اور ترقی کے لئے "دھرتی آبا جنجاتیہ گرام اتکرش ابھیان (ڈی اے۔ جے جی یو اے)" اور "آدی کرما یوگی ابھیان" کی عمل آوری پر تفصیلی بات چیت کیا۔ میٹنگ میں سیکرٹری قبائلی امور کے علاوہ ایڈیشنل چیف سیکرٹری (منصوبہ بندی و سیاحت)، پاور ڈیولپمنٹ، پبلک ورکس، فائنانس، خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، سکولی تعلیم کے پرنسپل سیکرٹریوں، ڈائریکٹر جنرل بجٹ اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ ضلع ترقیاتی کمشنروں نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔ دوران میٹنگ چیف سیکرٹری نے مقامی افسروں اور کمیونٹی ریسورس پرسنوں کی صلاحیت بڑھانے پر زور دیا تاکہ خدمات کی فراہمی کو/104

ستیش شرما نے سٹیٹ موٹر گیراجز کے کام کاج کا جائزہ لیا

سری نگر،، انفو،، وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، آئی ٹی، اُمور نوجوان و کھیل کو ستیش شرما نے بمنہ میں سٹیٹ موٹر گیراجز (ایس ایم جی) ڈائریکٹوریٹ کے دورے کے دوران محکمہ کے کام کاج کا تفصیلی جائزہ لیا۔ اس موقعہ پر ڈائریکٹر سٹیٹ موٹر گیراجز ملک طاہر اور دیگر سینئر افسران موجود تھے۔ وزیر موصوف نے ورکشاپ اور دفتری احاطے کا معائینہ کیا، ملازمین سے بات چیت کی اور دستیاب سہولیات و عملی ضروریات/105

صحت اور تعلیم جموں و کشمیر کی ترقی اور خوشحالی کے ستون ہیں۔وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ

وزیر اعلیٰ نے بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال سری نگر میں 120 بستروں پر مشتمل جدید ایڈیشنل بلاک کا افتتاح کیا

سری نگر،، انفو،، وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال سری نگر میں 120 بستروں پر مشتمل جدید اضافی بلاک کا افتتاح کیا اور حکومت کی صحت و تعلیم کے دو بنیادی ستونوں کو مستحکم کرنے کے عزم کا اعادہ کیا۔ وزیر اعلیٰ نے افتتاح کے بعد آپریشن تھیٹرز، سیڑھیوں، ریمپ اور وارڈوں کا معائینہ کیا اور ہسپتال کے عملے اور فیکلٹی ممبران سے بات چیت کی۔ اس موقعہ پر انہوں نے ایک بڑے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بنیادی ڈھانچے کی کوئی بھی ترقی چاہے وہ سڑکیں ہوں، بجلی کے منصوبے ہوں یا کمرشل کمپلیکس ہوں، یہ معیاری صحت و تعلیم کا نعم البدل نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے کہا، "جب تک ہمارے سکول، کالج، یونیورسٹیاں اور ہسپتال مضبوط نہیں ہوں گے، ہماری سماجی ترقی مکمل نہیں ہو سکتی۔" وزیر اعلیٰ نے ہسپتال کی تاریخ کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 30-35 برسوں میں اس ادارے نے کئی چیلنجوں کا سامنا کیا جن میں آفاتِ سماوی اور بڑے حادثات شامل ہیں۔ انہوں نے کہا، "یہ ہسپتال ہمیشہ حوصلے اور خدمت کی علامت رہا ہے۔" انہوں نے 2014ء کے سیلاب کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ سب سے پہلے بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال ہی پانی میں آیا تھا۔ انہوں نے کہا، "میں اس پل کے نیچے کھڑا تھا، ہسپتال کو بچانے کی کوشش کررہا تھا۔ لیکن اس کے باوجود بھی ہسپتال نے لوگوں کو علاج فراہم کرنا بند نہیں کیا۔" وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے 2022ء کی آگ کا بھی ذکر کیا جس میں ہسپتال کے/106

بھومیش شرما نے کسانوں کو فیلڈ وِزٹ کیلئے روانہ کیا

جدید زرعی طریقوں کو اَپنانے پر زور

سری نگر،، انفو،، سیکرٹری جموں و کشمیر ایڈوائزری بورڈ برائے ترقی کسان بھومیش شرما نے ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر وکاس آنند کے ہمراہ 40 ترقی پسند کسانوں کو "بہترین فیلڈ پریکٹسز" پر ایک روزہ فیلڈ وِزٹ اور ٹریننگ کے لئے ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ یہ پروگرام "کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کیسے کیا جائے" پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اس تقریب کا انعقاد ڈائریکٹوریٹ آف ایکسٹینشن ایجوکیشن شیر کشمیر یونیورسٹی آف ایگری کلچر سائنس اینڈ ٹیکنالوجی (ایس کے یو اے ایس ٹی) کشمیر کے اشتراک سے کیا گیا۔ بھومیش شرما نے کسانوں کے لئے ایسے تجرباتی پروگراموں کی اہمیت کو اُجاگر کیا۔ اُنہوں نے بتایا کہ بورڈ جموں و کشمیر کے کسانوں کو سکاسٹ کشمیر کے سائنسدانوں اور ماہرین کی تیار کردہ جدید تحقیقی کاموں اور بہترین زرعی فیلڈ طریقوں سے متعارف کرنے میں اہم رول ادا کر رہا ہے۔ اُنہوں نے زور دیا/110

امرناتھ یاترا کا 14 واں قافلہ جموں سے روانہ

اب تک 2.25 لاکھ سے زائد زائرین نے درشن کیے

سرینگر،، 15 جولائی ،، وی او آئی ،، جموں کے بھگوتی نگر بیس کیمپ سے منگل کی صبح 6,388 زائرین پر مشتمل تازہ قافلہ امرناتھ گپھا کی جانب روانہ ہوا، جس میں 1,308 خواتین بھی شامل تھیں۔ وائس آف انڈیا کے مطابق یہ قافلہ 248 گاڑیوں میں سوار ہو کر صبح 3:25 سے 4:15 بجے کے درمیان روانہ ہوا، جسے سی آر پی ایف اور پولیس اہلکاروں کی نگرانی میں روانہ کیا گیا۔ پہلا قافلہ 103 گاڑیوں میں 2,501 زائرین کو لے کر بال تل کے 14 کلومیٹر طویل دشوار راستے پر روانہ ہوا، جب کہ دوسرا قافلہ 145 گاڑیوں میں 3,887 زائرین کے ساتھ پہلگام کے 48 کلومیٹر روایتی راستے پر روانہ ہوا۔ امرناتھ یاترا کا آغاز 3 جولائی کو ہوا تھا اور یہ 9 اگست کو/109

جاوید رانا نے جے کے

ایف ڈِ وِی سی کے کام کاج کا جائزہ لیا

سری نگر،، انفو،، وزیر برائے جنگلات و ماحولیات جاوید احمد رانا نے سول سیکرٹریٹ میں جموں و کشمیر فارسٹ ڈیولپمنٹ کارپوریشن (جے کے ایف ڈی سی) کے منیجنگ ڈائریکٹر کے ساتھ ایک میٹنگ میں کارپوریشن کے کام کاج کا جائزہ لیا۔ میٹنگ کا مقصد کارپوریشن کی عملی سرگرمیوں کو مؤثر اور منظم بنانا تھا جس میں دیرپا جنگلاتی انتظام اور آمدنی میں اضافے پر توجہ دی گئی۔ بات چیت محکمہ جنگلات سے حاصل کردہ نشانات سے سائنسی طریقے سے لکڑی نکالنے پر مرکوز تھی جس میں میں خشک کھڑے، گرے ہوئے، جڑ سے اکھڑے اور ٹوٹے درختوں کے ساتھ ساتھ فارسٹ کنزرویشن ایکٹ کے تحت منظور شدہ سبز درختوں کی کٹائی شامل ہے۔ وزیر موصوف نے لکڑی اور ایندھن کی فروخت سے آمدنی حاصل کرنے، مقامی آبادی کی ضروریات پوری کرنے اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ میٹنگ میں فارسٹ کنزرویشن ایکٹ (ایف سی اے 1980) کے تحت منظور شدہ ترقیاتی منصوبوں/108

بمنہ سرینگر میں گاڑی کی ٹکر سے کپواڑہ کی خاتون لقمہ اجل

سرینگر،، 15 جولائی ،، سی این آئی ،، سرینگر کے بمنہ علاقے میں ایک تیز رفتار گاڑی کی زد میں آکر کپواڑہ کی خاتون لقمہ اجل بن گئی۔ ادھر لاسی پورہ پلوامہ میں پلائی وڈ فیکٹری میں غیر مقامی مزدوروں کے دو گروپوں کے درمیان تصادم آرائی میں چار افراد زخمی ہو گئے۔ سی این آئی کے مطابق سرینگر کے بمنہ علاقے میں سڑک کے ایک حادثے میں کپواڑہ سے تعلق رکھنے والی خاتون لقمہ اجل بن گئیں۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ بمنہ میں ایس ڈی ایم آفس کے قریب اس وقت پیش آیا جب خاتون سڑک عبور کرتے ہوئے گاڑی/107

جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع کے مضافات میں دوران شب مویشی پالنے والے پر

قیامت صغرہ ٹوٹ پڑی

نقب زنوں نے 136 کے قریب بھیڑ بکریوں کو اڑا لیا

سرینگر،، 15 جولائی ،، اے پی آئی ،، جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع کے مضافات میں بھیڑ بکریاں پالنے والے کنبوں پر اس وقت قیامت صغرہ ٹوٹ پڑی جب دوران شب نقب زنوں نے 136 بھیڑوں کو اڑا لیا جن میں سے تین نزدیکی علاقے سے برآمد کیئے گئے مقامی لوگوں کے مطابق کولگام کے مختلف علاقوں میں مویشیوں کو اڑانے کی پے درپے واقعات رونماء ہورہے ہے اور ایسے عناصر کو ابھی تک قابو نہیں کیا گیا جسکی وجہ سے لوگوں میں فکر و تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے پہاڑی ضلع کولگام کے مضافاتی علاقے ریڑش پورہ میں 14-15 جولائی کی درمیانی رات و نقب زنوں نے صدام گوجر نامی شخص کے 136 کے قریب بھیڑ بکریوں کو اڑا لیا علی الصبح جب مویشی پالنے والا اپنے بھیڑوں کو لینے کے لیے شڈ کے قریب پہنچ گئے اور ان کے پیروں تلئے زمین کھسک گئی جب اس نے 136 کے قریب بھیڑوں کو غائب پایا علاقے کے لوگ مویشی پالنے والے کے ساتھ نقب زنوں کو ڈھونڈ/111

دوران شب ہلکی تا درمیانی بارشوں کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے تازہ موسم کاری

اگلے 48 گھنٹوں کیلئے الرٹ جاری، شدید بارشوں کی پیش گوئی

بھاری بارش ہونے کا امکان، بادل پھٹنے اور بعض مقامات پر سیلاب کا زیادہ امکان

سرینگر،، ۱۵ جولائی ،، جے کے این ایس ،، دوران شب اکثر علاقوں میں ہلکی سے درمیانی بارش کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے منگل کو کہا کہ جموں و کشمیر میں اگلے 48 گھنٹوں کے دوران بھاری بارش ہونے کا امکان ہے۔ اس دوران منگل کو دن بھر کشمیر وادی میں بادل چھائے رہے جبکہ شبانہ درجہ حرارت میں حالیہ حرارت کے مقابلے میں کافی کمی درج کی گئی۔ جے کے این ایس کے مطابق موسمیاتی مرکز سری نگر اور موسمیاتی ماہرین کی جانب سے 21 جولائی تک جموں و کشمیر میں بارشوں کے مراحل کی پیش گوئی کئے جانے کے بیچ پیر کو دیر رات اکثر علاقوں میں بارش کا سلسلہ شروع ہونے کے بعد منگل کی صبح تک جاری رہا۔ دوران شب ریکارڈ ہونے والی بارش کے بارے میں موسمیاتی ماہرین نے کہا کہ منگل کو صبح ساڑھے 8 بجے تک سری نگر میں 9.2 ملی میٹر، قاضی گنڈ میں 8.3 ملی میٹر، کوکرناگ میں 14.0 ملی میٹر، کپواڑہ میں 9.8 ملی میٹر، گلمرگ میں 19.6 ملی میٹر، پہلگام میں 8.1 ملی میٹر، پانپور میں 6.0 ملی میٹر، سری نگر ہوائی اڈہ میں 11.2 ملی میٹر، بڈگام میں 8.0 ملی میٹر، گاندربل میں 4.5 ملی میٹر، سوئیہ گ میں 8.5 ملی میٹر، بارہمولہ میں 1.0 ملی میٹر، بانڈی پورہ میں 1.0 ملی میٹر، شوپیان میں 0.5 ملی میٹر، کولگام میں 15.4 ملی میٹر، عشم میں 10.5 ملی میٹر، وولر میں 7.0 ملی میٹر، اور دودرہامہ میں 5.0 ملی/112

ایفائے عہد کی تکمیل اور اس کی اہمیت

تحریر۔۔۔۔
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

اسلام کی بے شمار بہترین صفات میں سے ایک صفت ایفائے عہد یا وعدے کی پابندی بھی ہے۔ وعدہ کی پابندی ایک مسلمان کے دیگر فرائض میں سے ایک بڑا فرض ہے۔ اگر کوئی انسان وعدہ کی پابندی کی صفت سے خالی ہے تو وہ انسانیت کے ایک بڑے شرف سے عاری سمجھا جاتا ہے۔

ایفاء کے معنی ہیں پورا کرنا، مکمل کرنا، عہد ایسے قول اور معاملے کو کہا جاتا ہے جو کہ طے ہو یعنی کہ ایفائے عہد ”وعدہ پورا کرنا“ اپنے قول کو نبھانا، اس پر قائم رہنا ہے۔ وعدہ اور عہد کی پابندی کرنا ایفائے عہد میں شامل ہے، وعدہ کی تکمیل نہ کرنے سے آدمی کا اعتبار اُٹھ جاتا ہے اعتبار اور اعتماد کے بغیر خوش گوار معاشرتی زندگی گزارنا محال ہے۔

آج ہمارے انسانی معاشرے میں جو خرابیاں رواج پا رہی ہیں، ان میں ایک بڑی خرابی جس نے معاشرے کو بے سکونی اور بے اطمینانی کی کیفیت سے دوچار کیا ہوا ہے، وہ وعدہ خلافی ہے لوگ معاہدوں کو اہمیت نہیں دیتے، وعدہ خلافی معمول بن چکا ہے، تمام باہمی معاملات بالخصوص تجارت میں بدعہدی کی وبا اس قدر پھیل چکی ہے کہ ہر شخص اس میں مبتلا نظر آتا ہے یہی وجہ ہے کہ لوگوں میں تنازعات اور لڑائی جھگڑے بڑھ رہے ہیں، باہمی میل جول اور محبت والفت کی جگہ رنجشیں کدورتیں اور عداوتیں جنم لی رہی ہیں۔

آج کی دنیا میں تجارت ومعیشت میں ایفائے عہد، وعدے کی تکمیل کو پورا کرنا ایک بنیادی ضرورت اور تجارت ومعیشت کے استحکام کی ضمانت ہے۔ کاروباری معاہدوں پر گویا تجارت ومعیشت کی کامیابی کا انحصار سمجھا جاتا ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ اس لحاظ سے انسانیت کی اسلام نے سب سے زیادہ راہنمائی کی ہے۔

اسلام کی تعلیمات اور حضور ﷺ کا اُسوہ حسنہ ہمارے لیے نمونہ ہے، آپ ﷺ کی سیرت طیبہ کا ایک روشن و درخشاں باب دیانت و امانت ہے، آپ ﷺ نے اسلام سے قبل ایک دیانت دار تاجر کی حیثیت سے خوب شہرت حاصل کی۔ قریش مکہ میں آپ ﷺ صادق وامین کے طور پر مشہور تھے۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں اور اپنے عہد کو جب وہ عہد کرلیں پورا کرنے والے ہیں (سورہ البقرہ) ایک مقام پر فرمایا گیا ”اور جو اپنی امانتوں اور عہد کا پاس رکھنے والے ہیں“ (سورہ المعارج) ”سورہ النحل“ میں انتہائی وضاحت کے ساتھ فرمایا گیا اور اللہ کا نام لے کر جب تم باہم عہد کرلو تو اسے پورا کرو، اور قسموں کو پکی کرکے توڑا نہ کرو اور اللہ تعالیٰ کو تم نے اپنے اوپر ضامن ٹھہرایا ہے بے شک جو کچھ تم کرتے ہو اللہ جانتا ہے۔

خود اللہ تعالیٰ نے اپنی نسبت پر یہ فرمایا ہے ”بے شک اللہ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا (سورہ آل عمران) حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ ایک موقع پر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا ”سچا اور امانت دار تاجر انبیاءؑ، صدیقین اور شہداء کے ساتھ ہوگا“ (ابن ماجہ/السنن) اللہ تعالیٰ نے تمام انبیاء سے بھی پختہ عہد لیا ہے، جس کی انہیں پابندی کرنا ہوگی۔

ارشاد ہے: ”اور (اے نبی ﷺ) یاد رکھو اس عہد وپیمان کو جو ہم نے پیغمبروں سے لیا ہے، تم سے بھی اور نوحؑ اور ابراہیمؑ اور موسیٰؑ اور عیسیٰ ابن مریمؑ سے بھی، سب سے ہم پختہ عہد لے چکے ہیں تاکہ سچے لوگوں سے (ان کا رب) ان کی سچائی کے بارے میں سوال کرے، اور کافروں کے لئے تو اس نے دردناک عذاب مہیا ہی کر رکھا ہے“ (الاحزاب، 8) یعنی اللہ تعالیٰ کا تمام پیغمبروں سے بشمول محمد ﷺ یہ پختہ معاہدہ ہے کہ جو کچھ ہم حکم دیں گے اس کو خود بجا لاؤ گے اور دوسروں کو اس کی پیروی کا حکم دو گے۔ اور اللہ تعالیٰ محض عہد نہیں لیتا بلکہ وہ اس بارے میں سوال بھی کرنے والا ہے کہ اس کی کس حد تک نگہداشت کی اور جنہوں نے سچائی کے ساتھ اس کے عہد کو وفا کیا ہوگا وہی صادق العہد کہلائیں گے۔

اللہ تعالیٰ نے عہد توڑنے والوں کی مذمت کی ہے، اور ایسے لوگوں کو حیوانات سے تشبیہ دی ہے، فرمایا ”یقیناً اللہ کے نزدیک زمین پر چلنے والی مخلوق میں سب سے بدتر وہ لوگ ہیں جنہوں نے حق کو ماننے سے انکار کردیا پھر کسی طرح وہ اسے قبول کرنے پر تیار نہیں ہیں (خصوصاً) ان میں سے وہ لوگ جن سے تو نے معاہدہ کیا پھر ہر موقع پر وہ اس کو توڑتے ہیں اور ذرا خدا کا خوف نہیں کرتے“۔ (الانفال، 55-65) اور اگر آپ کا کسی قوم سے لڑائی نہ کرنے کا معاہدہ ہو، اور ان کے حالات سے ان کی خیانت کو محسوس کریں۔

اگرچہ علانیہ خیانت کا ظہور نہیں ہوا، تو ان کا عہد ان کی جانب پھینک دیں، اور اعلان کر دیں کہ ان کے اور ہمارے مابین اب کوئی عہد باقی نہیں رہا، تاکہ دونوں گروہوں کو اس نئی حالت کا اچھی طرح پتا چل جائے، اور ان کے سامنے عہد کے ٹوٹ جانے کا واشگاف اعلان کئے بغیر کوئی بھی پیش قدمی یا کوشش غداری کہلائے گی۔ رسول اللہ ﷺ یہود سے کیے ہوئے عہدوں کا بھی سب سے بڑھ کر پاس کرتے، خود یہود نے اس پر گواہی دی کہ آپ ﷺ عہد شکن تھے نہ کبھی عہد کے خلاف کیا۔

ہرقل نے جب ابوسفیان کو اپنے دربار میں بلا کر رسول کریم ﷺ کے بارے میں سوالات کیے، اس وقت ابوسفیان رسول اللہ ﷺ کا دشمن تھا، اور ہرقل نے آپ ﷺ کے بارے میں کئی سوال کیے، اس نے پوچھا: کیا آپ ﷺ عہد شکن ہیں؟ اس نے جواب دیا: نہیں (رواہ البخاری) حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ ابوسفیان نے مجھ سے کہا کہ ہرقل نے مجھ سے پوچھا کہ وہ (یعنی رسول اللہ ﷺ) تمہیں کس چیز کا حکم دیتے ہیں؟ تو میں نے کہا: ”وہ نماز کی ادائیگی، سچائی، پاکیزگی اور عہد پورا کرنے اور امانت کی ادائیگی کا حکم دیتے ہیں“ اس نے کہا ”یہی ایک نبی کی صفت ہے۔ (رواہ البخاری، 2681) حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”جو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے کیے ہوئے عہد کو توڑ دیں، اللہ ان پر ان کے دشمنوں کو مسلط کردیتا ہے“ (رواہ الطبرانی 7978) حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ”یقیناً حسنِ عہد ایمان سے ہے“۔

(رواہ الطبرانی، جامع الصغیر 2258) حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ ”رسول اللہ ﷺ جب بھی خطبہ دیتے ضرور فرماتے: جس میں امانت نہیں اس میں ایمان نہیں، اور جو عہد کی پابندی نہ کرے اس کا کوئی دین نہیں“ (رواہ احمد) مسلمانوں کی تاریخ مسلمانوں اور غیر مسلموں سے ایفائے عہد کی زریں مثالوں سے بھری ہوئی ہے۔ مسلمانوں نے نہ صرف امن میں بلکہ حالتِ جنگ میں بھی عہد کو پورا کرنے کا اہتمام کیا ہے۔ حضرت حذیفہ بن یمانؓ کہتے ہیں ”مجھے غزوہ بدر میں حاضر ہونے سے اس کے سوا کسی چیز نے نہیں روکا کہ میں اور میرے والد گائے کے بچھڑے پر سوار تھے، تو ہمیں کفار قریش نے پکڑ لیا اور کہنے لگے: تم محمد ﷺ کے پاس جانا چاہتے ہو؟ ہم نے کہا: ہم وہاں نہیں جا رہے، ہم تو مدینہ جا رہے ہیں۔

تو انہوں نے ہم سے اللہ کے نام پر عہد لیا اور اسے پختہ باندھا کہ ہم مدینہ ہی جائیں گے اور جنگ میں شریک نہ ہوں گے۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے اور انہیں واقعہ بتایا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تم دونوں واپس لوٹ جاؤ ان سے کیے ہوئے عہد کو نہ توڑو اور ان کے خلاف اللہ سے مدد مانگو“ (رواہ مسلم، 1787) حضرت زید بن ارقمؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا جب کوئی شخص اپنے بھائی سے وعدہ کرلے اور اس کی نیت یہ ہو کہ وہ اپنا وعدہ پورا کرے گا، مگر نہ کرسکے اور وعدے پر نہ پہنچ سکا ہو تو اس پر کوئی گناہ نہیں (سنن ابی داؤد) حضرت انس ﷺ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص وعدے کی پاس داری نہیں کرتا، وہ دین داری کے اعتبار سے بہت کمزور ہے۔ (سنن الکبریٰ للبیہقی) حضرت عبداللہ بن عمروؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا چار (عادات وصفات) جس شخص میں ہوں، وہ پکا منافق ہے اور جس میں ان صفات میں سے ایک صفت ہو تو اس میں نفاق اسی کے بقدر ہے، یہاں تک کہ وہ اس (عادت) کو چھوڑ دے۔ جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کرے، جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جب کوئی جھگڑا وغیرہ ہو جائے تو گالی گلوچ پر اتر آئے (صحیح بخاری) حضرت ابوہریرہؓ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منافق کی تین نشانیاں ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے، اور جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ دیگر متعدد احادیث میں بھی وعدہ پورا کرنے کی اہمیت بیان کی گئی ہے اور وعدہ خلافی کو سخت گناہ سے تعبیر کیا گیا ہے۔

حضرت انسؓ کی یہ روایت بڑی اہمیت رکھتی ہے کہ بہت کم ایسا ہوا ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے خطبہ دیا ہو اور یہ نہ فرمایا ہو، اس کا دین دین نہیں جسے عہد کا پاس ولحاظ نہ ہو“ (احمد ابن حسین البیہقی، السنن الکبریٰ، الکتب العلمیہ، بیروت 1999، ج 6، ص 471)

حقیقت یہ کہ ایفائے عہد کے باب میں بھی نبی کریم ﷺ کا اسوہ مبارکہ مثالی رہا ہے۔ آپ ﷺ پوری زندگی سچائی، ایفائے عہد اور امانت داری کا مظاہرہ بلاکسی امتیاز سب کے ساتھ کرتے رہے۔

غزوہ بدر کے موقع پر نبی کریم ﷺ نے مسلم فوجیوں کی تعداد میں کمی گوارا کر لی لیکن کفار مکہ (جنھوں نے دو صحابیوں کو پکڑنے کے بعد اس شرط پر رہا کیا تھا کہ وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کے بعد جنگ میں شریک نہ ہوں گے) سے کیے گئے وعدے کو توڑنا گوارا نہ کیا۔ ان دونوں صحابہؓ کو غزوہ میں شرکت کی اجازت نہ دی اور یہ کہہ کر انھیں واپس بھیج دیا کہ ہم کو صرف اللہ کی مدد درکار ہے (بخاری، کتاب البیوع، باب اثم من باع حرًا) حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے اردگرد تھے جب آپ ﷺ نے فتنہ کا ذکر کیا۔ پس آپ ﷺ نے فرمایا جب تم لوگوں کو دیکھو ان کے عہد، وعدے خراب ہو گئے ہیں۔

ان کی امانتیں کم ہو گئی ہیں اور وہ اس طرح ہو جائیں آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں کو ایک دوسرے کے اندر داخل کیا یعنی ان کے معاملات خلط ملط ہو جائیں گے (عبداللہ بن عمرو) بیان کرتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا تو عرض کی، اللہ تعالیٰ مجھے آپ ﷺ پر قربان کرے، ان حالات میں کیا کروں؟ فرمایا اپنے گھر میں رہو، زبان کو قابو میں رکھو، جو جانتے ہو لے لو اور جو احکام نہیں جانتے ہو اسے چھوڑ دو اور تم خصوصی طور پر اپنے ذمہ دار ہو اور عام لوگوں کے معاملہ کو اپنے ذمہ نہ لو (سنن ابی داؤد، جلد سوئم کتاب الملاحم: 4343) اخلاقی انحطاط اور پستی کی وجہ سے آج معاشرے میں وعدہ خلافی کی نوع بہ نوع صورتیں مروّج ہو گئی ہیں اور لوگوں کے ذہن میں اس کی کوئی اہمیت باقی نہیں رہ گئی، عام طور پر لوگ سمجھتے ہیں کہ قرض وغیرہ کے لین دین ہی سے وعدے کا تعلق ہے، حالانکہ ہم زندگی کے تمام مراحل میں عہد و پیمان سے گزرتے ہیں، معاملات جتنے بھی ہیں، نکاح، خرید وفروخت، شرکت اور پارٹنرشپ، دوطرفہ وعدہ ہی سے عبارت ہے۔

اسی لئے معاملات کو عقد کہا جاتا ہے، عقد کے معنی دوطرفہ وعدہ اور معاہدے کے ہیں، اللہ تعالیٰ نے ایک سے زیادہ مواقع پر ایفائے عہد کی طرف متوجہ فرمایا ہے۔ نکاح کے ذریعے مرد وعورت کے ساتھ حسنِ سلوک اور اس کے اخراجات کی ادائیگی کا عہد کرتا ہے اور عورت جائز باتوں میں شوہر کی فرماں برداری کا وعدہ کرتی ہے، لہٰذا اگر شوہر بیوی کی حق تلفی کرے یا بیوی شوہر کی حکم عدولی تو نہ صرف حق تلفی اور حکم عدولی کا گناہ ہوگا، بلکہ وہ وعدہ خلافی کے بھی گناہ گار ہوں گے۔

بیچنے والا گاھک سے مال کے صحیح ھونے اور قیمت کے مناسب ھونے کا وعدہ کرتا ھے، اگر وہ گاھک سے عیب چھپا کر سامان بیچے یا قیمت میں معمول سے زیادہ نفع وصول کر لے اور گاھک کو جتائے کہ اس نے معمولی نفع پر سامان فروخت کیا ھے، تو یہ عقد تجارت کے ذریعے فریقین ایک دوسرے کے ساتھ جو عھد کرتے ھیں، اس کی خلاف ورزی ھے۔ اللہ تعالیٰ ھمیں وعدہ کی تکمیل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے گئے احکامات پر عمل کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمین

حماس کیساتھ جنگ بندی معاہدہ سے پہلے ہی اسرائیل کی دوبارہ حملے کی تیاری

نئی دہلی (ایم این این): ایک طرف امریکہ کے ذریعے اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی کی کوششیں جاری ہیں تو دوسری طرف اس معاہدہ سے قبل ہی اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو غزہ پر دوبارہ حملے کی تیاری کر رہے ہیں۔ اطلاع کے مطابق حال ہی میں بند دروازوں میں ہوئی میٹنگ کے دوران نیتن یاہو نے اپنے وزیر خزانہ بزالیل اسموٹریچ کو یقین دلایا ہے کہ اگر ۶۰ دن کی مجوزہ جنگ بندی پر اتفاق ہو جاتا ہے، تو اس کے خاتمے کے فوراً بعد تل ابیب دوبارہ غزہ پر بھرپور حملہ کرے گا۔ اسرائیل کے عبرانی چینل ۱۴ نے بتایا کہ نیتن یاہو نے اسموٹریچ کو بتایا کہ ''جنگ بندی کے بعد ہم غزہ کے شہریوں کو جنوب کی طرف منتقل کریں گے اور شمالی غزہ کا محاصرہ کرلیں گے۔'' نیتن یاہو نے میٹنگ میں یہ منصوبہ بھی پیش کیا کہ اسرائیل غزہ کے عام شہریوں کو حماس سے علاحدہ کر کے انہیں جنوبی غزہ کی ایک پٹی میں محدود کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ یہ منصوبہ اسرائیل کے بقول ایک 'انسانی ضرورت' کے طور پر پیش کیا جا رہا ہے تاکہ عارضی جنگ بندی کے بعد لڑائی جاری رکھی جا سکے۔ نیتن یاہو نیا سموٹریچ سے مزید کہا کہ وہ اس وعدے پر قائم رہیں گے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ گزشتہ ماہ ایران کے ساتھ محاذ آرائی کی تیاریوں کے سبب وہ وزیر خزانہ کی توقعات کے مطابق حماس کو نقصان نہیں پہنچا سکے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ''اب تک میں ایران کے معاملے میں مصروف تھا لیکن اب مکمل طور پر اس بات پر توجہ دوں گا کہ فوج میری ہدایات پر عمل کرے۔'' ادھر اسرائیلی وزیر خزانہ اسموٹریچ نے وزیر اعظم سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ جنگ بندی کے بعد غزہ پر 'مکمل طاقت' کے ساتھ دوبارہ حملہ کرنے کی گارنٹی دیں۔ ایک خبر کے مطابق رفح میں انسانی شہر کی تعمیر سے متعلق فوج کی نئی رپورٹ نے کابینہ میں ناراضی کو جنم دیا ہے۔ اس منصوبے پر عمل درآمد میں ایک سال سے زیادہ کا وقت لگ سکتا ہے۔ یاد رہے کہ اسرائیل جنگ بندی میں ہر ممکن طور پر رخنہ اندازی کر رہا ہے

شام کے شہر سویدا میں دو گروپوں میں مسلح تصادم، 89 افراد ہلاک

نئی دہلی (ایم این این): شام کے جنوب میں واقع دروز اکثریتی شہر سویدا میں دو گروپوں کے درمیان ہونے والے مسلح فسادات میں اب تک 89 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہو چکے ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق مسلح راہ زنی کے بعد شروع ہونے والی جھڑپیں مقامی دروز فرقے اور خانہ بدوش قبیلے کے درمیان نسلی فسادات میں تبدیل ہو گئی تھیں۔ ہلاک ہونے والوں کی اکثریت کا تعلق دروز فرقے کی مسلح ملیشیا سے بتایا جا رہا ہے، جبکہ ان جھڑپوں میں 10 سے زائد مسلح قبائلی بھی مارے جا چکے ہیں۔ سویدا گورنریٹ نے جھڑپوں میں 6 شامی فوجی اہلکاروں کی ہلاکت کی تصدیق کر دی۔ دریں اثناء اسرائیلی میڈیا نے دعویٰ کیا کہ اسرائیلی فوج نے سویدا میں سرکاری ٹینکوں پر بمباری کی ہے۔ مقامی پولیس کے مطابق جھڑپیں شہر کے مشرقی علاقہ مقوس میں راہزنی کے واقعے کے بعد مقامی مسلح ملیشیا اور قبائلیوں کے درمیان شروع ہوئی تھی۔

فلسطین کو فوری طور پر ریاست تسلیم کیا جائے: 60 لیبر ارکان پارلیمنٹ کا برطانیہ سے مطالبہ

نئی دہلی (ایم این این): لگ بھگ 60 برطانوی لیبر ارکان پارلیمنٹ نے وزیر خارجہ ڈیوڈ لامی کو خط لکھ کر مطالبہ کیا ہے کہ برطانیہ فلسطین کو فوراً بطور ریاست تسلیم کرے، یہ مطالبہ اس وقت سامنے آیا ہے جب اسرائیلی وزیر دفاع نے اعلان کیا ہے کہ غزہ کے تمام باشندوں کو جبراً رفح کے کھنڈرات میں قائم ایک کیمپ میں منتقل کیا جائے گا۔ خط میں ارکان پارلیمنٹ نے خبردار کیا کہ انہیں یقین ہے کہ غزہ میں جاری اقدامات دراصل نسلی تطہیر (ethnic cleansing) ہیں۔ انہوں نے لکھا ہے کہ اسرائیلی وزیر دفاع کا اعلان انسانیت کے خلاف جرم کا آپریشنل منصوبہ ہے، یہ منصوبہ ایک پوری آبادی کو جبری طور پر بے دخل کرنے کا منظم طریقہ کار معلوم ہوتا ہے۔ اراکین پارلیمنٹ نے اپنے خط میں لکھا ہے کہ ہم آپ کو یہ خط نہایت تشویش اور ہنگامی صورتحال کے پیش نظر لکھ رہے ہیں، جو اسرائیلی وزیر دفاع کے اس اعلان سے پیدا ہوئی ہے، جس میں انہوں نے پیر کے روز غزہ کے تمام فلسطینی شہریوں کو جبری طور پر رفح کے تباہ شدہ شہر میں قائم ایک کیمپ میں منتقل کرنے کا منصوبہ پیش کیا ہے اور انہیں وہاں سے نکلنے کی اجازت نہ دینے کی بھی بات کی گئی ہے۔ انہوں نے مزید کہا اسرائیلی انسانی حقوق کے ممتاز وکیل، مائیکل سفارد نے اس منصوبے کو 'انسانیت کے خلاف جرائم کا عملی منصوبہ' قرار دیا ہے، یہ غزہ کے جنوبی کنارے پر آبادی کی جبری منتقلی اور پھر مکمل بے دخلی کی تیاری ہے۔

دو درجن امریکی ریاستوں نے تعلیمی فنڈز روکنے پر ٹرمپ انتظامیہ کے فیصلے کو عدالت میں چیلنج کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): ٹرمپ انتظامیہ کی جانب سے 2 درجن امریکی ریاستوں کے 6 اعشاریہ 8 بلین ڈالرز کے تعلیمی فنڈز منجمد کرنے کے عمل کو ان ریاستوں نے عدالت میں چیلنج کر دیا ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق مختلف امریکی ریاستوں سے تعلق رکھنے والے 23 اٹارنی جنرلز اور 2 گورنرز کی جانب سے رہوڈ آئی لینڈ میں مقدمہ درج کیا گیا، ان فنڈز کی منظوری امریکی کانگریس دے چکی ہے اور منظور شدہ فنڈز روکنے کا فیصلہ ایک من مانی، غیر آئینی اور قانون کے متصادم ہے۔ ٹرمپ انتظامیہ کے مطالبات ماننے سے انکار پر ہارورڈ یونیورسٹی کے فنڈز منجمد ٹرمپ انتظامیہ نے تارکین وطن فارم ورکرز،

یہودی اداکار کا اسرائیلیوں سے سوال، غزہ میں جو ہو رہا ہے کیا وہ قابلِ قبول ہے؟

نئی دہلی (ایم این این): معروف امریکی اداکار مینڈی پیٹنکن نے اسرائیل کے غزہ میں غیر انسانی اقدامات کو ان مظالم سے تشبیہ دی ہے جو ماضی میں یہودیوں پر کیے گئے تھے۔ نیویارک ٹائمز کو دیے گئے انٹرویو میں یہودی نژاد امریکی اداکار اور 'ہوم لینڈ' کے اسٹار نے غزہ میں جنگ بندی کے حق میں اپنے عوامی موقف پر بات کرتے ہوئے اپنی فلم ''دی پرنسز برائیڈ (۱۹۸۷ء)'' کے ایک کردار کے مشہور مکالمے کو دہرایا۔ انہوں نے فلم کے مشہور کردار ''اینیگو مونٹویا'' کے انداز میں کہا: ''میں انتقام کے کاروبار میں اتنا عرصہ رہا ہوں کہ اب جبکہ یہ ختم ہو گیا ہے، مجھے معلوم ہی نہیں کہ اپنی باقی زندگی میں کیا کروں'' پیٹنکن نے مزید کہا: ''میں یہودیوں سے گزارش کرتا ہوں کہ وہ غور کریں کہ (وزیر اعظم) نیتن یاہو اور ان کی دائیں بازو کی حکومت یہودیوں کے ساتھ پوری دنیا میں کیا کر رہی ہے۔'' امریکی اداکار نے کہا کہ ''اسرائیل سے مجھے گہری ہمدردی ہے لیکن وہ (یاہو) اپنے اقدامات کے ذریعہ اسرائیل کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں یہودیوں کی جانوں کو بھی خطرے میں ڈال رہے ہیں۔'' انہوں نے کہا کہ ''مجھے لگتا ہے کہ چاہے جو بھی وجہ ہو غزہ میں بچوں اور عام شہریوں کے ساتھ جس طرح کا سلوک برتا جا رہا ہے اس پر یہودی قوم کا چپ رہنا ناقابلِ قبول اور ناقابلِ تصور ہے۔'' پیٹنکن نے دنیا بھر کے یہودیوں سے اپیل کرتے ہوئے کہا: ''میں آپ سے کہتا ہوں کہ کچھ وقت تنہائی میں گزاریں اور سوچیں کہ غزہ میں جو کچھ ہو رہا ہے کیا یہ قابل قبول ہے؟ کیا یہ قابل برداشت ہے؟'' آخر میں وہ غصے سے سوال کرتے ہیں: ''یہ ظلم اگر آپ اور آپ کے آباء اجداد کے ساتھ ہوا تھا، تو کیا آپ اسی طرح کسی اور کے ساتھ وہی ظلم کر سکتے ہیں؟''

غزہ میں پانی کیلئے انتظار میں کھڑے بچوں پر اسرائیلی بمباری، 17 بچے شہید

نئی دہلی (ایم این این): غزہ پر قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے ظلم و جارحیت کا سلسلہ جاری ہے۔ اس سلسلے میں تازہ حملے میں وہاں کی ایک مصروف مارکیٹ اور پانی کی تقسیم کے مرکز کو ٹارگٹ کیا گیا، جس کے باعث مجموعی طور پر کم از کم ۱۷ بچے شہید ہو گئے۔ یہ بچے پانی کیلئے قطار میں کھڑے تھے۔ عرب میڈیا کے مطابق غزہ میں سنگین صورتحال ایندھن کی کمی کی وجہ سے اقوام متحدہ کی ۸ مختلف ایجنسیوں نے اپنے آپریشنز بند کر دیے ہیں۔ اقوام متحدہ کے ادارے 'انروا' کے مطابق غذائی کمی کا شکار ایک اور نومولود دم توڑ گیا۔ دوسری جانب اسرائیلی لیڈر حزب اختلاف یائر لاپڈ نے غزہ کے علاقے رفح میں کیمپ کے قیام کی مخالفت کرتے ہوئے اسے ایسا کنسنٹریشن کیمپ قرار دیا ہے

اسرائیل: اسرائیلی فوجیوں نے فلسطینیوں کو جبری منتقل کرنے کا منصوبہ خاک کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): مقامی میڈیا کے مطابق جنوبی غزہ میں فلسطینیوں کیلئے ''انسانی ہمدردی کا شہر'' تعمیر کرنے کا اسرائیلی منصوبہ اس کی ہی فوج کی مخالفت کے سبب بری طرح ناکام ہو گیا ہے۔ اسرائیلی حکومت نے گزشتہ ہفتے غزہ کی تمام آبادی کو رفح شہر کے کھنڈرات پر واقع ایک نئے زون میں منتقل کرنے کے منصوبے کی اعلان کیا۔ وزیر دفاع اسرائیل کاٹز کے مطابق غزہ کے فلسطینی باشندوں کو نئے زون میں رکھا جائے گا اور وہاں سے انہیں غزہ سے دوسرے ممالک کی طرف ہجرت کرنے کی اجازت دی جائے گی۔ اس متنازع منصوبے نے عالمی غم و غصے کو جنم دیا ہے، اقوام متحدہ اور حقوق کے گروپوں نے اس کی مذمت کی ہے، کیونکہ یہ فلسطینیوں کی جبری منتقلی کے مترادف ہے۔ اسرائیلی حزب اختلاف کے لیڈروں نے بھی اس منصوبے کی مذمت کی ہے، جس کی لاگت کا تخمینہ ۴ بلین ڈالر ہے۔ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ یہ تجویز فلسطینیوں کو ''حراستی کیمپ'' میں قید کرنے کے مترادف ہوگی۔ یہ بھی پڑھئے: فریڈم فلوٹیلا کا جہاز ''حنظلہ'' اسرائیلی ناکہ بندی توڑنے اور فلسطینی بچوں کیلئے امداد لیکر غزہ کیلئے روانہ اسرائیلی فوج نے بھی اس منصوبے پر اعتراض کیا کیونکہ اس سے غزہ میں جنگ بندی اور فلسطینیوں کے ساتھ قیدیوں کے تبادلے کے معاہدے تک پہنچنے کی جاری کوششوں کو نقصان پہنچے گا۔ اسرائیلی چینل ۱۲ کے مطابق، اسرائیلی وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو نے اتوار کی رات کابینہ کا ایک اجلاس منعقد کیا جس کے دوران انہوں نے اس منصوبے کو ''خارج'' کر دیا۔ نیتن یاہو نے چیف آف اسٹاف ایال ضمیر کو بتایا کہ ''میں نے ایک حقیقت پسندانہ منصوبہ بنانے اور کل تک ایک سستا اور تیز تر متبادل تیار کرنے پر زور دیا۔ میٹنگ کے دوران، ضمیر کی نیتن یاہو اور ان کے انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل اسموٹریچ کے ساتھ اس منصوبے پر جھڑپ ہوئی، اور خبردار کیا کہ یہ تجویز غزہ میں فوج کے بنیادی مقاصد کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ اسرائیلی فوج کا موقف ہے کہ مجوزہ شہر کی تعمیر میں فلسطینیوں کو اپنے اندر مرکوز کرنے میں کئی ماہ اور ممکنہ طور پر ایک سال تک کا وقت لگے گا۔ فوج کو یہ خدشہ بھی لاحق ہے کہ فلسطینی گروپ حماس اس منصوبے کو جزوی معاہدے پر عمل کرنے اور جنگ بندی کے بعد دوبارہ جنگ شروع کرنے کے اسرائیلی فیصلے سے تعبیر کرے گا۔

ریان ڈِیکا: ۱۱ سالہ انڈونیشیائی لڑکا جو ریسنگ بوٹ پر اپنے منفرد رقص و انداز سے دنیا بھر میں مشہور ہو گیا

نئی دہلی (ایم این این): تیز رفتار ریسنگ 'بوٹ' کے کنارے پر کھڑے ہو کر رقص کرنے والا انڈونیشیائی لڑکا اس وقت دنیا بھر میں مشہور ہو گیا ہے۔ اس ۱۱ سالہ لڑکے کا نام ریان ارخان ڈیکا ہے۔ جو دنیا بھر کے سوشل میڈیا پلیٹ فارمس پر 'ٹرینڈنگ' میں ہے۔ سر پر اونچی سی منفرد ٹوپی، بدن پر کالا روایتی لباس اور آنکھوں پر بڑا سا چشمہ لگائے ریان کی ویڈیوز دنیا بھر میں پسند کی جا رہی ہیں۔ عام صارفین کے ساتھ ساتھ نامور افراد بھی اس کے رقص کے دیوانے ہو گئے ہیں۔ ریان ڈیکا نے 'اورا فارمنگ (Aura Farming)' کے ایک عالمی ٹرینڈ کو جنم دیا ہے، جسے مشہور کھلاڑیوں اور دنیا بھر کے ہزاروں افراد نے دہرایا ہے۔ 'اورا فارمنگ' ایک انٹرنیٹ اصطلاح ہے جو ۲۰۲۴ء میں مشہور ہوئی تھی، اور عام طور پر اسے اچھے کرداروں اور مشہور شخصیات کے ساتھ جوڑا جاتا ہے۔ اس کا مطلب ہے مسلسل دلکش نظر آنا تاکہ اپنے ''اورا (اثر یا پرکشش شخصیت)'' کو بڑھایا جا سکے۔ ریان ارحان ڈیکا، کا تعلق انڈونیشیا کے ریاو صوبے سے ہے، اسے سوشل میڈیا پر 'دی الٹی میٹ اورا فارمر (انتہائی متاثر کن شخصیت کا حامل)' قرار دیا گیا ہے، کیونکہ وہ ایک پتلی سی ریسنگ کشتی کے اگلے سرے پر پُراعتماد انداز میں مخصوص حرکات کرتا دکھائی دیتا ہے۔ اس کے ویڈیوز کو دنیا بھر میں لاکھوں افراد نے دیکھا۔ یہ لڑکا، جسے عرف عام میں 'ڈیکا' کہا جاتا ہے، ایک مقامی تقریب میں حصہ لے رہا تھا جسے 'پاچو جالور' کہا جاتا ہے، جس کا معنی 'بوٹ ریس' ہے۔ یہ ایک روایت ہے جو ۱۷ویں صدی کے

جنوبی کوریا: 17 ماہ بعد میڈیکل طلبہ کا ہڑتال واپس لینے کا فیصلہ، جونیئر ڈاکٹروں کا احتجاج جاری رہیگا

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی کوریا میں ہزاروں میڈیکل طلبہ، ۱۷ ماہ کے بائیکاٹ اور احتجاج کے بعد کلاسیز کیلئے لوٹیں گے۔ اس اقدام سے ہڑتال پر موجود جونیئر ڈاکٹروں کے تعطل کا ایک حصہ ختم ہو گیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال کے اوائل میں جنوبی کوریا کا نظام صحت افراتفری کا شکار ہو گیا تھا جب اس وقت کے صدر یون سک یول نے میڈیکل کالجوں میں داخلوں کی تعداد میں نمایاں اضافے کا فیصلہ کیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ تیزی سے بڑھتی ہوئی عمر رسیدہ آبادی کی ضروریات پوری کرنے کیلئے ڈاکٹروں کی تعداد میں اضافہ انتہائی ضروری ہے۔ اس اقدام کی سخت مخالفت کرتے ہوئے جونیئر ڈاکٹروں نے اسپتالوں سے کام کرنا چھوڑ دیا اور میڈیکل طلبہ نے کلاسیز کا بائیکاٹ کر دیا، جس سے ملک بھر میں طبی خدمات کی فراہمی متاثر ہوئی۔ یہ اقدام بعد میں نرم کر دیا گیا اور صدر یون کے ''مارشل لاء'' کے اعلان پر ان کے مواخذے کے بعد حکومت نے بالآخر مارچ ۲۰۲۵ء میں اسے ختم کرنے کی پیشکش کی۔ کورین میڈیکل ایسوسی ایشن کے ایک ترجمان نے بتایا کہ طلبہ نے ہڑتال ختم کرنے پر اتفاق کر لیا ہے۔

غزہ میں قتل عام پر امریکی اداکار مینڈی پیٹنکن نیتن یاہو پر برس پڑے

نئی دہلی (ایم این این): غزہ میں ہولناک قتل عام پر عالمی شہرت یافتہ امریکی اداکار مینڈی پیٹنکن نیتن یاہو پر برس پڑے۔ نیویارک میں مینڈی پیٹنکن کا کہنا تھا کہ سوچتا ہوں کہ یہ شخص اور اس کی حکومت پوری دنیا کے یہودیوں کیساتھ کیا کرنا چاہتی ہے، یہودی ریاست سمیت پوری دنیا میں یہودیوں کو خطرے میں ڈالا جا رہا ہے۔ یہودی مذہب سے تعلق رکھنے والے 72 سالہ مینڈی پیٹنکن نے کہا کہ غزہ کے بچوں کیساتھ ایسا سلوک کرنے کی اجازت ہونا ناقابل یقین ہے۔ ہالی ووڈ کی کئی ہٹ فلموں سے شہرت حاصل کرنے والے اداکار نے کہا پوری دنیا کے یہودی اکیلے بیٹھ کر سوچیں، کیا یہ سب قابل قبول ہو سکتا ہے؟ انہوں نے کہا کہ جو کچھ تاریخ میں یہودیوں کیساتھ ہوا، کیا ہم کسی کے ساتھ ویسا ہی کر سکتے ہیں۔

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست متجانب علی محمد حجام پسر غلام نبی حجام ساکنہ نولری تحصیل پٹن نسبت OBC سرٹیفکیٹ بحق پسران خود عادل احمد حجام و باسد احمد حجام

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائل مذکور نولری پٹن میں رہائش پذیر ہے۔ علاوہ ازیں سائل مذکور ''حجام'' کاسٹ سے تعلق رکھتا ہے جسکے نسبت سائل مذکور اپنے پسران خود عادل احمد حجام و باسد احمد حجام کیلئے تحت ضابطہ OBC سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔ سائل کی آمدنی حد مقررہ سے کم ہے۔ تفصیل کنبہ بذیل ہیں

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	سکونت
علی محمد حجام ولد غلام نبی حجام	۶۱	مزدوری	
مساۃ مصرہ بیگم زوجہ علی محمد حجام	۵۲	گھریلو کام	
عادل احمد حجام پسر	۲۹	حجامت، زیر تعلیم	
باسد احمد حجام پسر	۱۹	زیر تعلیم	

مندرجہ بالا تفصیل کنبہ ہیں اور کوئی بھی افراد کنبہ نہیں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست متجانب بشارت احمد ولد عبدالاحد نجار ساکنہ آڈینہ تحصیل ماگام نسبت OBC سرٹیفکیٹ تحت ایس آر او ۳ بحق سائل خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ دی ہے جو کہ دفتر ہذا میں زیر کارروائی ہے۔ اس بارے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا گیا۔ جس کے مطابق سائلان کی تمام جائیداد منقولہ وغیر منقولہ موضع آڈینہ میں موجود ہے۔ سائل بدستور موضع آڈینہ میں سکونت پذیر ہے اور تاحال کبھی بھی دیہہ ہذا سے ترک سکونت نہیں کی ہے۔ سائل طبقہ ''نجار'' سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ نجار اجرا فرمائی جائے۔ قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

از نیابت ماگام باجلاس نائب تحصیلدار ماگام
عنوان: درخواست متجانب شاہدہ بیگم بیوہ محمد جعفر میر ساکنہ مانیامہ ماگام نسبت اجرائی لیگل ہیئرز سرٹیفکیٹ (وارثان جائز) بوجہ فوت ہیدگی محمد جعفر میر ولد غلام حسن

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ ہے اس کا شوہر محمد جعفر میر ولد غلام حسن میر مورخہ 05/04/2025 کو فوت ہو چکا ہے۔ اس نسبت سائلہ نے ڈیتھ سرٹیفکیٹ بھی پیش کی ہے۔ اب سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئرز سرٹیفکیٹ اجرا فرمائی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی مذکور کے بذیل وارثان جائز ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ ہمراہ متوفی
شاہدہ بیگم بیوہ محمد جعفر میر	۵۵	گھریلو کام	بیوہ

قبل اسکے کہ درخواست سائلہ پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص وعام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار ماگام

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر
عنوان: درخواست متجانب ریحان منظور، شاہد منظور کلکار اولادان منظور احمد کلکار ساکنہ جمی کالونی الہٰ باز ار سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ ''کلکار''

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلان ہے کہ وہ طبقہ کلکار سے تعلق رکھتے ہیں اور اس نسبت سائلان خواہاں کہ انکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرۂ کلکار اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائلان کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی ماہانہ
منظور احمد کلکار	63	والد	مستری	15000
یاسمینہ	50	والدہ	گھریلو کام	
شاہد منظور کلکار	27	سائل	زیر تعلیم	
ریحان منظور	22	سائلہ	زیر تعلیم	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار زونی مر

بچوں کی پرورش میں غفلت نہ برتیے

مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد بچے کو چڑ چڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کر دیتے ہیں

تحریر......
محمد عتیق

گزشتہ دنوں ایک دوست کی طرف جانا ہوا۔ مہمان خانے میں بیٹھے ہوئے تھے کہ قریبی گھر سے اونچی آواز میں بولنے کی آوازیں آنا شروع ہوگئیں۔ تجسس نے معلوم کرنے پر مجبور کیا اور پتا چلا کہ ماں اور بیٹے کے درمیان تلخ کلامی ہورہی ہے۔ بچہ ساتویں جماعت کا طالب علم تھا جو پڑھنے سے جان چھڑوا رہا تھا۔ ماں کی آواز سے اونچی آواز اس کے بیٹے کی تھی۔ اگر ماں ایک بات کرتی تو بیٹا آگے سے دو باتیں سناتا۔ مسئلہ صرف یہ تھا کہ ماں جی پڑھانا چاہ رہی تھیں اور بچہ اس وقت پڑھنے سے انکاری تھا۔ بچہ اگر بدتمیزی کررہا تھا تو ماں جی بھی غصے میں زبان پر آئی بات روکنے سے انکاری تھیں۔ کوئی 10 سے 15 منٹوں تک یہ سلسلہ جاری رہا، پھر نجانے کیسے تھم سا گیا۔

یہ مسئلہ موجودہ نسل کے ساتھ بڑی شدت سے جڑا ہوا ہے۔ والدین کے پاس اپنے بہانے ہیں، جب کہ اولاد کے پاس اپنی مصروفیات ہیں۔ کچھ مصروفیات ایسی ہیں جو جان بوجھ کر ہم نے اپنے اوپر ایسی مسلط کرلی ہیں کہ جیسے ان کے بغیر ہمارا گزارا نہیں۔ ہمیں ذہن میں رکھنا چاہیے کہ

وقت کرتا ہے پرورش برسوں
حادثہ ایک دم نہیں ہوتا

اکثر و بیشتر گھروں میں یہ مسئلہ اس وقت پوری شدت سے موجود ہے۔ والدین بچوں سے دور اور بچے والدین کی الفت سے نابلد ہوکر نقصان دہ چیزوں میں پناہ ڈھونڈنے کی ناکام کوشش کرتے نظر آتے ہیں۔ بچوں کے بات نہ ماننے کی وجوہ میں سے ایک وجہ یہ بھی ہے کہ والدین انھیں وقت نہیں دیتے۔ اگر کچھ والدین وقت دیتے بھی ہیں تو وہ صرف پڑھائی یا نصیحت کیلیے ہوتا ہے۔ ہم نے یہ سمجھ لیا ہے کہ بچہ وہی کامیاب ہوگا جو پڑھ لکھ جائے گا۔ حالانکہ ایسے واقعات موجود ہیں کہ پڑھائی سے بھاگے ہوئے افراد نے پرسکون اور اچھی زندگی گزاری ہے۔ ہم تربیت کی طرف توجہ دینے کے بجائے کتابوں کو رٹا لگوانے پر زور دیتے ہیں۔ ہم بچے کو خودکار مشین سمجھتے ہیں کہ اس کے کوئی جذبات نہیں ہیں۔ بس ایک پروگرامر کی طرح بچے کو کمانڈ دے کر سمجھتے ہیں کہ ہم نے اپنا فرض پورا کرلیا ہے۔ کھانا، پینا، جیب خرچ، اسکول کے اخراجات، ہوم ٹیوشن کے لوازمات اور نت نئے کھلونوں سے آراستہ کمرہ دے کر احسان جتاتے پھرتے ہیں کہ اتنا کچھ کرنے کے بعد بچے ہماری بات نہیں مانتے اور نہ ہی ہمیں فوقیت دیتے ہیں۔

ہمیں ذہن نشین کرلینا چاہیے کہ بچہ کبھی بھی والدین کی طرف سے دی جانے والی سہولیات کی وجہ سے قریب نہیں ہوتا، یہ صرف ذریعہ ہوسکتے ہیں۔ بچہ بچپن سے ہی سیکھنا شروع کردیتا ہے، بلکہ بچپن میں سیکھنے کا عمل تیز ہوتا ہے۔ بچے نے ہر وہ کام کرنا ہوتا ہے جو وہ اپنے سامنے ہوتا دیکھتا ہے۔ بچے کے سامنے ایک دوسرے کو عزت سے پکاریے، زمانے کی رفتار سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کیجیے اور بچے کی تربیت اس نہج پر کیجیے کہ وہ اپنے کام خود سے کرسکے۔ اور یہ اسی وقت ممکن ہے جب اسے چھوٹی سی عمر میں ہی چھوٹے چھوٹے کام کرنے کو دیے جائیں۔

جب بچے حد سے زیادہ بدتمیز ہوجائیں تو ہم نفسیات کے ماہرین کے پاس جا پہنچتے ہیں۔ مسئلہ یہ ہے کہ بچوں کی کاؤنسلنگ کروانے سے پہلے والدین کو اپنی کاؤنسلنگ لازمی کروانی چاہیے، بلکہ صرف اپنی ہی کاؤنسلنگ کروائیں تو شاید بہت ہی کم بچے کی کاؤنسلنگ کی ضرورت پڑے۔

ماہر نفسیات کے پاس جاکر بھی آپ کا بچہ کیا کرتا ہے؟ کبھی غور کیجیے گا۔ ماہر نفسیات اسی بچے کو قابو کرتا ہے، جسے پورا گھر قابو کرنے میں ناکام ہوجاتا ہے۔ وجہ تشدد پسندانہ رویہ اور وہ طنزیہ نظریں ہوتی ہیں جو بچے کو اکساتی ہیں کہ وہ کچھ الٹا سیدھا کرے۔ ماہر نفسیات بچے کے سامنے ایک خالی سلیٹ کی مانند جاتا ہے اور بچے کو موقع فراہم کرتا ہے کہ وہ اپنا سارا غبار لکیروں، ٹوٹے پھوٹے لفظوں اور ادھ لکھے حروف کی شکل میں اس پر لکھ دے۔ جب بچے کا غبار، غصہ اور شکایات ختم ہوتی ہیں تو ماہر نفسیات آپ کی فراہم کردہ معلومات کو خوب صورتی سے، مٹھاس سے اور شیریں آواز میں اس کے دماغ میں انڈیل کر اسے قائل کرتا ہے کہ وہ اپنے والدین کا خیال کیا کریں۔ بس انداز بدلا گیا اور بچے کو وہی بات اپنے فائدے کی لگی جس کی وجہ سے اس نے جان و دل سے اسے قبول کرلیا۔

یہی وقت اگر آپ بچے کو دیں تو وہ آپ کے ساتھ اپنے مسائل بانٹے گا۔ آپ کو اپنے رویے سے اسے قائل کرنا ہوگا کہ آپ اس کا بھلا چاہتے ہیں۔ یاد رکھیے کہ بھلا جوتے مارنے سے نہیں ہوتا اور نہ بچے کی عزت نفس کو سر بازار مجروح کرنے سے ہوتا ہے۔

حضرت علی رضی اللہ عنہ کے قول کا مفہوم ہے کہ دوست کو نصیحت اکیلے میں کرنی چاہیے۔

اولاد تو دوست سے بڑھ کر ہوتی ہے تو کیوں ہم اسے سب کے سامنے ذلیل کرکے فخر کررہے ہوتے ہیں کہ وہ بڑا فرمانبردار ہے۔ حالانکہ وہ اگر خاموش ہے تو صرف اس لیے کہ مزید تماشا نہ بنے۔ مسلسل ذہنی اذیت اور تشدد اسے چڑچڑا، بدلحاظ اور بدتمیز کردیتے ہیں اور بعض اوقات تو بات خودکشی تک پہنچ جاتی ہے۔ ہم سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ اسے کسی کی نظر لگ گئی ہے، حالانکہ معاملات ہم نے خود خراب کیے ہوتے ہیں۔ بجا کہ نظر کا معاملہ بھی ہے لیکن اس سے ہٹ کر بھی بہت کچھ ایسا ہوتا ہے جو ہمیں اپنے آپ میں بہتر کرنا ہوتا ہے۔

ہم نے پتا نہیں کہاں سے ایک خول چڑھا لیا ہے اپنے اوپر کہ بچوں کے ساتھ ہنسی مذاق نہیں کرنا، ان سے ہنسنا نہیں ہے، انھیں اپنے ساتھ باہر نہیں لے کر جانا اور نہ ہی ان کے ساتھ دوستانہ ماحول رکھنا ہے۔ ہمیں رعب و دبدبے میں رہنا ہے تاکہ وہ سدھر کر اپنی دنیا بنالیں۔ تو جناب معذرت کے ساتھ آپ اپنے بچے پر ظلم کررہے ہیں۔ اسے لطف اندوز ہونے دیجیے، اپنے ساتھ کھیلنے دیں اور اسے اپنی عمر کے کام کرنے دیں تاکہ وہ سمجھ سکے کہ تجربات سے کیسے سیکھنا ہے۔ غلط و صحیح کا فیصلہ کرنے دیں۔ آپ بس نظر رکھیں تاکہ ان میں احساس پیدا ہو۔

خدارا! اپنے بچوں کو وقت دیجیے تاکہ وہ آپ کی بات سنیں اور اخلاقی پستیوں میں گرنے سے محفوظ رہ سکیں۔

جنگ اور کتب

علم کشی کی داستان نسل کشی سے دگنی ہولناک ہوتی ہے

لائبریری علم کی ایک پناہ گاہ ہے، جہاں بے شمار مصنفین اور شاعروں کی سرگوشیاں ہوا میں رقص کرتی ہیں، اور لازوال کہانیوں کے صفحات ان پرجوش دلوں اور متجسس ذہنوں کا انتظار کرتے ہیں جو اس کے مقدس ہال میں قدم رکھتے ہیں۔ ہر کتاب ایک نئی دنیا کا گیٹ وے ہے، جو راہ گیر کو دعوت دیتی ہے کہ وہ معروف اور نامعلوم دونوں جگہوں کو تلاش کرے، فکر اور حیرت کی اس پناہ گاہ میں، کوئی بھی سکون، ترغیب، اور کہانیوں کے نرم گلے کو پا سکتا ہے جو ہمیشہ ہماری روحوں کی تسکین میں رہتا ہے۔

لائبریری کی مثال اس بیساکھی کی سی ہے جو کسی بھی قوم کو منہ کے بل گرنے سے روکتی ہے مگر فطرت انسانی یہ ہے جنگی حالات میں انسان ''نسل کشی'' کے بجائے ''علم کشی'' کی طرف راغب ہوتا ہے کیوں کہ جنگ میں کامیابی دشمنوں کا خوں بہانے سے نہیں ملتی بلکہ دشمنوں کو مفلوج کرکے حاصل ہوتی ہے۔ علم کشی کی داستان نسل کشی سے دگنی ہولناک ہوتی ہے۔ اور نسل کشی کا تعلق ''فلسطین'' سے ایسا ہے جیسے کسی ''طفل کا مادر رحم سے۔'' جی ہاں فلسطین!

فلسطین، ایک ایسی سرزمین جو تاریخ کی تپش سے مزین ہے، جو زیتون کے باغات کے ذریعے قدیم سرگوشیوں اور اپنے متحرک شہروں میں لچک کی گونجوں میں سانس لیتی ہے۔ فلسطین کا ساحل جدوجہد کے درمیان، لوگوں کا جذبہ ہمت اور امید کی تصویر پیش کرتا ہے، جو انسانی روح کی پائیدار خوبصورتی کا ثبوت ہے۔ اس کے مناظر پر غروب آفتاب صبر کی کہانیاں بیان کرتا ہے اور ایک روشن، پرامن کل کے خوابوں کو بیان کرتا ہے۔ مگر افسوس نسل کشی کے ساتھ فلسطین ''کتب کشی'' سے بھی دوچار ہوچکا ہے۔

19 صدی میں فلسطین کی پاک زمین پر ایسی لائبریری کا جنم ہوا جس میں آج بھی عرب کلیکشن کا انتہائی بڑا ذخیرہ موجود ہے۔ اس لائبریری کا نام اس کے بانی ''راغب الخالدی'' کے نام پر رکھا گیا۔ کہا جاتا ہے کہ ''راغب الخالدی'' کا تعلق خالدی گھرانے سے تھا۔ خالدیوں کا دعویٰ ہے کہ ان کا نسب ابتدائی مسلمان فاتح خالد بن ولید سے ملتا ہے، جو 642 میں فوت ہوا تھا۔ گیارہویں صدی عیسوی میں یروشلم میں خالدی نامی ایک خاندان کا تذکرہ کیا گیا تھا۔ تاہم، سب سے بہتر تصدیق شدہ خاندانی نسب مملوک سلطنت کے دوران 14 ویں اور 15 ویں صدی میں شروع ہوتا ہے۔

یہ لائبریری عربی میں المکتبہ الخالدیہ کے نام سے جانی جاتی ہے۔ یاد رکھیے کہ یہ پہلی عرب ''پبلک لائبریری'' ہے جو یروشلم کے قدیم شہر طارق باب السلسلہ میں باب السلسلہ کے قریب قائم کی گئی تھی، جو مسجد اقصیٰ کے گھر الحرام الشریف کے مرکزی دروازوں میں سے ایک ہے۔

یہ لائبریری تین منزلہ عمارت پر مشتمل ہے۔ لائبریری کا نظام اتنا عمدہ تھا کہ یہاں مختلف علوم کو مختلف سائز کے پیپر پر محفوظ کیا جاتا تھا۔ تاکہ ان کی بآسانی کیٹگری معلوم ہوسکے۔

اس عمارت میں ایک دعائیہ مقام (محراب) اور خوارزمی امیر جنگجوؤں کی باقیات موجود ہیں جنہوں نے بارہویں، تیرہویں صدی میں صلیبیوں سے یروشلم کی بازیابی میں حصہ لیا تھا۔

اس لائبریری میں عربی مخطوطات کا دنیا کا سب سے بڑا نجی مجموعہ (تقریباً 1200 عنوانات) شامل ہے، جن میں سے سب سے قدیم تقریباً 1000 سال پرانا ہے۔ ان میں سے تقریباً 200 انتہائی نایاب اسلامی تحریریں ہیں، جن میں سے بہت سی رنگین سیاہی میں جیومیٹرک نمونوں سے پیچیدہ طور پر سجی ہوئی ہیں۔

اس کا مطبوعہ مجموعہ، جس میں زیادہ تر 19 ویں صدی کے پرانے مینو اسکرپٹ ہیں، یہ تقریباً 5500 جلدوں پر مشتمل ہے۔ اس لائبریری میں 18 ویں صدی کے اوائل میں خاندانی دستاویزات کا ایک بہت بڑا آرکائیو بھی موجود ہے۔

یہ لائبریری مسلمانوں کا قیمتی اثاثہ ہے۔ خالدیہ کو بھی بہت سی دیگر عرب/مسلم املاک کی طرح اسرائیلی حکام اور آس پاس کے آبادکاروں کی طرف سے ضبط کرنے کی دھمکی دی گئی ہے۔ بتایا جارہا ہے کہ اس عمارت کے مشرقی حصے پر اسرائیلی قبضہ جما چکے ہیں۔ اب یہ ہم پر لازم ہے کہ ہم نسل کشی کے ساتھ ساتھ کتب کشی کو بھی روکنے کیلیے آواز بلند کریں۔

تحریر......
مقدس سمرہ

وطن سرینگر
WEDNESDAY - 16 JULY 2025

کانفرنسوں اور تقریروں سے بات نہیں بننے والی نوجوانوں کو بااختیار بنانے کیلئے موثر پالیسی ضروری

یہ بات اگر چہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ جموں وکشمیر خاص طور سے وادی میں کارخانہ داری کا ماحول کبھی بھی نہیں رہا ہے جس کے نتیجہ میں یہاں اقتصادی ترقی بھی اس درجہ نہیں ہو پائی ہے جس درجہ ملک یا دنیا کے باقی حصوں میں ہوئی ہے تاہم پچھلے چند سال کے دوران وادی کے شمال و جنوب میں نوجوانوں کے اندر کارخانہ داری یا خودروزگار یونٹوں کے قیام کے تئیں دلچسپی کا گراف کافی بڑھ گیا ہے اور ہمارے نوجوان خودروزگار یونٹوں کا قیام عمل میں لاکر نہ صرف اپنے لئے بلکہ دیگر بے روزگار نوجوانوں کے لئے روزگار کے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔ جموں وکشمیر حکومت نے یہاں کارخانہ داری کو فروغ دینے اور نوجوانوں میں خودروزگار سے متعلق دلچسپی پیدا کرنے کی خاطر اگر چہ کئی سکیمیں عملائی ہیں تاہم یہ بات بلا خوفِ تردید کہی جاسکتی ہے کہ ان سکیموں میں کچھ ایسے نقائص ہیں جن کی وجہ سے یہ سکیمیں مطلوبہ اہداف کے حصول m میں ناکام ہو رہی ہیں۔ کالجوں، یونیورسٹیوں اور تکنیکی تعلیم کے اداروں سے جس تعداد میں نوجوان لڑکے اور لڑکیاں تعلیم حاصل کرنے کے بعد فارغ ہورہے ہیں، اتنی بڑی تعداد میں نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں فراہم کرنا حکومت کے لئے ممکن نہیں ہے اور اسی چیز کو مدِنظر رکھتے ہوئے حکومت نے نجی سیکٹر میں کچھ ایسی سکیمیں ترتیب دی تھیں جن کی مدد سے یہاں کے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوان اپنے لئے روزگار کے مواقع تلاش کر سکتے تھے۔ اس بات میں کوئی شک نہیں ہے کہ ہمارے نوجوانوں جن میں خواتین کی ایک بڑی تعداد بھی شامل ہے نے پچھلے چند برسوں کے دوران کئی ایسے خودروزگار یونٹ کھڑا کئے ہیں جو نہ صرف کامیابی کے ساتھ چل رہے ہیں بلکہ ان لوگوں نے کامیابی کی کچھ ایسی کہانیاں رقم کی ہیں جو ہم سب کے لئے مشعلِ راہ بن سکتی ہیں۔ ہماری کئی خواتین زراعت کے شعبے میں قسمت آزمائی کرنے کے بعد کامیابی کے جھنڈے گاڑنے میں کامیاب ہوئی ہیں جبکہ کئی ایک نے دستکاری کے شعبے میں نام کمایا ہے۔ فوڈ بزنس میں قدم رکھنے کے بعد ہماری کئی خواتین نے نہ صرف جموں وکشمیر یا ملک کے دیگر شہروں میں کامیاب تاجر ہونے کا اعزاز حاصل کیا ہے بلکہ کشمیر کی ایک خاتون نے امریکہ میں کشمیری پکوانوں پر مشتمل ایک ریسٹورنٹ کا قیام عمل میں لاکر اپنی صلاحیتوں کا ثبوت پیش کیا ہے۔ اسی طرح سے ہمارے کچھ نوجوان دیگر شعبوں میں روزگار کے مواقع پیدا کرنے میں کامیاب ہوگئے ہیں اور یہ سلسلہ بڑھتا ہی چلا جا رہا ہے۔ مگر یہاں ضرورت اس بات کی ہے کہ اس طرح کے نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو کارخانہ داری کا ماحول فراہم کرنے اور انہیں درکار مالی امداد و دیگر وسائل مہیا کرانے کے لئے حکومت نے جو پالیسیاں مرتب کی ہیں ان پر نظر ثانی کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ان پالیسیوں کو مزید موثر بنایا جاسکے۔ مثال کے طور پر ہمارے جو نوجوان مختلف سکیموں کے تحت بینکوں سے قرضہ لیتے ہیں انہیں کسی یونٹ کے قیام کے فوراً بعد، جبکہ انہیں پیسے کی کافی ضرورت ہوتی ہے، بینکوں کا قرضہ واپس کرنے کی فکر لاحق ہو جاتی ہے اور کئی بار اگر کسی بھی وجہ سے پہلے پہلے ان کا کام صحیح طریقہ سے نہیں چلتا تو انہیں لئے گئے قرضہ پر بھاری سود ادا کرنا پڑتا ہے جو کہ ان کے لئے ایک کمر توڑ بوجھ بن جاتا ہے اور کئی بار انہیں اسی وجہ سے اپنے یونٹ شروع ہونے سے قبل ہی بند کر دینا پڑتے ہیں۔ اسی طرح سے ایک اور مسئلہ یہ ہے کہ قرضوں کے حصول کے لئے حکومت نے جو لوازمات رکھے ہیں انہیں پورا کرتے کرتے ان نوجوانوں کو کئی کئی ماہ اور کبھی کبھی ایک سال سے بھی زیادہ وقت لگ جاتا ہے جس کے نتیجہ میں یہ لوگ بددل ہو کر قرضہ لینے کا خیال ہی دل سے نکال لیتے ہیں۔ لہذا، حکومت کو ان نوجوانوں کو سہارا دینے کی خاطر ان کی صلاحیتوں کی قدر کرتے ہوئے انہیں ایک سازگار ماحول فراہم کرنا چاہئے۔

کبھی سیدھا کبھی پٹری سے اتر جاتا ہے!

تحریر:..... جاوید اختر بھارتی

اکثر وبیشتر یہ جملہ سننے کوملتا ہے کہ سیدھے سے رہو، سیدھے بات کرو، بہت سیدھا شخص ہے، کتنا سیدھا ہے مطلب لفظ سیدھا انتہائی اہم ہے اس سے بہت کچھ واضح ہوتا ہے نیکی، شرافت، خوش مزاجی، اخلاص، وفاداری، محبت، عقیدت، احترام، بلند اخلاق ان ساری خصوصیات سے سجاوٹ کی گئی ہے لفظ سیدھا کی،، کبھی تو کوئی ہاتھ سے لولا، پاؤں سے لنگڑا، آنکھ سے نابینا بھی ہو پھر بھی نیک ہے لوگوں کی عزت کرتا ہے اور گالی گلوج وبدزبانی سے پرہیز کرتا ہے تو لوگ اسے بھی کہتے ہیں کہ بہت اچھا اور سیدھا آدمی ہے حالانکہ بظاہر وہ لولا اور لنگڑا ہے لیکن اسے سیدھا تصور کیا جاتا ہے اور مانا جاتا ہے اور کہا بھی جاتا ہے تو معلوم یہ ہوا کہ لفظ سیدھا کا تعلق ظاہر سے نہیں بلکہ باطن سے ہے، تہذیب وتمدن سے ہے-

اسی طرح راستے کو بھی کہا جاتا ہے کہ بڑا سیدھا راستہ ہے یہاں تک کہ ایک منزل سے دوسری منزل تک پہنچنے کے لئے جگہ جگہ سواریاں بدلنی پڑتی ہیں مگر سواریاں ملنے میں کوئی دشواری نہیں ہے تو اسے بھی کہا جاتا ہے کہ ارے بڑا آسان اور سیدھا راستہ ہے،، اور راستہ بیچ میں بالکل سیدھا ہے مگر پورے دن میں ایک ہی دو سواری ملتی ہو تو اسے یہی کہا جاتا ہے کہ بڑا مشکل اور بڑا ٹیڑھا راستہ ہے حالانکہ بظاہر ایک بھی موڑ نہیں ہے بالکل سیدھا ہے تو یہاں بھی واضح ہوگیا کہ ہر مقام پر ظاہری اعتبار سے سیدھی چیز کو سیدھی نہیں مانی جاتی بلکہ اس کی کیفیات اور خصوصیات کی بنیاد پر سیدھا اور ٹیڑھا مانا جاتا ہے کبھی تو شراب کے نشے میں ایک شخص لڑکھڑاتے ہوئے چلتا ہے کسی موڑ پر پہنچ کر گر جاتا ہے، کسی نالی کے پاس پہنچ کر کبھی قدم آگے بڑھاتا ہے تو کبھی پیچھے کھینچتا ہے مگر کوئی اسے راستہ بتانے والا نہیں، نالی اور سڑک پار کرانے والا نہیں مگر ایک ایسا شخص بھی آتا ہے جس کی آنکھوں میں روشنی نہیں ہے اور ہاتھ میں لاٹھی ہے چلتے چلتے موڑ آگیا، یا نالی پڑ گئی وہ شخص اپنے ہاتھ کی لاٹھی سے دائیں بائیں آزماتا ہے کہ راستہ بہتر ہے کہ نہیں اتنے میں کسی کی نظر پڑتی ہے تو وہ جلدی سے اس نابینا کے پاس پہنچتا ہے اور اپنے ہاتھ سے اس کا ہاتھ پکڑتا ہے اور نالی پار کراتا ہے یا روڈ کراس کراتا ہے دونوں کے راستے ایک تھے مگر نوعیت مختلف تھی-

یہ دنیا ہے ہزاروں رنگ بدلتی ہے اور دنیا میں بسنے والے لوگ بھی ہزاروں رنگ بدلتے ہیں-

انسان تو سب ہیں لیکن مقام الگ الگ، جینے کا طریقہ تو سب کو ایک جیسا بتایا گیا ہے لیکن لوگوں کے جینے کا طریقہ الگ الگ،، ایک وہ بھی شخص ہے جو کہتا ہے کہ یہ کیا کہ تم تو ہوش میں ہو میں نشے میں ہوں، پی کر شراب تم بھی کہو میں نشے میں ہوں، جو ہوش میں ہوں ان سے کرو عاقبت کی بات، مجھ سے نشے کی بات کرو میں نشے میں ہوں،، جبکہ دوسرا شخص کہتا ہے کہ ہوش میں آ نشے میں جھوم نہ تو، ارے میکدے کو منہ سے چوم نہ تو، شرم کر شرم اے ابن آدم، دیکھ ابلیس بن کے گھوم نہ تو،، یہ بری چیز ہے پینا بھی برا ہے اس کا، ہے جو انسان کا دشمن وہ نشہ ہے اس کا، ہر برائی کی طرف دھیان چلا جاتا ہے، جس کو پیتے وقت ایمان چلا جاتا ہے، یہ تو داناؤں کو نادان بنا دیتی ہے، یعنی انسان کو شیطان بنا دیتی ہے، پی کے بدمست ہے کیا تیری ادا ہے پیارے، جان کر پی ہے یہ سب تیری خطا ہے پیارے، تو نے انگور کی بیٹی کا اسے نام دیا، اور بے فائدہ انگور کو بدنام کیا، تو نہ پیتا نہ یہ بہکی ہوئی باتیں کرتا، ہوش ہوتا تو تو قہر خدا سے ڈرتا، لڑکھڑاتا ہوا نشے میں کدھر جاتا ہے، ارے کبھی سیدھا کبھی پٹری سے اتر جاتا ہے، پینے والے یہ حقیقت ہے کہ نادان ہے تو، آج سے چھوڑ دے پینا جو مسلمان ہے تو،، جب اس کے کانوں میں یہ آواز گئی تو اسے کچھ غیرت آئی اور وہ کچھ سوچنے پر مجبور ہوا پھر اس کے دل نے کہا کہ تجھے جینا ہے تو جی سارے زمانے کے لئے، زندگی تیری نہیں پینے پلانے کے لئے،، ہاتھ اللہ نے بخشے ہیں سخاوت کے لئے، پاؤں بخشا ہے تجھے راہ صداقت کے لئے، دل دیا ہے تجھے ایمان کی دولت کے لئے، اپنے محبوب کی اور اپنی محبت کے لئے،، تجھ کو اس پر بھی خیال دل معصوم نہیں،، قوم دم توڑ رہی ہے تجھے معلوم نہیں،،

اب اس کے دل کی دنیا بدلنی شروع ہوئی غیرت ایمانی جوش سے بھڑکنا شروع ہوئی دل سے توبہ کرنے کا ارادہ کیا اور مسجد کی طرف چل دیا-

مسجد میں پہنچتا ہے تو کیا دیکھتا ہے کہ مسجد خالی ہے وضو بناتا ہے اور اس کے بعد ایک کونے میں بیٹھتا ہے آنکھوں سے آنسو بہاتا ہے گناہوں سے توبہ کرتا ہے ابھی کچھ ہی دیر ہوئی ہے کہ لوگوں کا مسجد میں آنا شروع ہوجاتا ہے اس شخص پر لوگوں کی نظر پڑتی ہے جو ابھی کچھ دیر قبل نشے میں جھوم رہا تھا لوگوں نے اسے دھکے مار کر مسجد سے باہر کر دیا دیکھتے ہی دیکھتے بھیڑ لگ گئی جو آتا ہے وہ طعنہ مارتا ہے کہ یہ شرابی ہے اس کو مسجد میں داخل نہ ہونے دیا جائے وہ اپنی آنکھوں سے آنسو برساتے ہوئے بھیڑ میں چکر لگاتا ہے ایک دکاندار کا گریبان پکڑتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا تو نے ناپ تول میں کمی کرنے کی عادت چھوڑ دی؟ اگر نہیں تو پھر تمہیں مجھ پر انگلی اٹھانے کا اور مسجد میں داخل ہونے سے روکنے کا حق کس نے دیا؟ پھر آگے بڑھ کر ایک آفیسر کا گریبان پکڑتا ہے اور پوچھتا ہے کہ کیا تم نے رشوت لینے سے توبہ کر لی ہے؟ پھر ایک تاجر کا گریبان پکڑ کر پوچھتا ہے کہ کیا تم نے تجارت میں دھوکہ دینے سے توبہ کرلیا؟ سب کی نگاہیں نیچی سب کے ہوش اڑے ہوئے آج اس کے ذہن میں یہ خیالات وسوالات کیسے آئے بالکل سناٹا چھایا ہوا ہے ہر طرف خاموشی ہے اب وہ شخص خاموشیوں کو چیرتے ہوئے کہتا ہے کہ اے بھیڑ لگا کر تماشہ دیکھنے والوں سنو یقیناً میں شراب پیا کرتا تھا لیکن آج ہی ایک شخص کے ذریعے نصیحت سن کر میرا دل خوف خدا سے لرز گیا اور میں نے گناہوں سے توبہ کرنے کا پختہ ارادہ کرلیا اور آج مسجد میں آکر میں اپنے پروردگار کی بارگاہ میں حاضر ہوکر سربسجود ہوا اور گناہوں کی معافی مانگ رہا تھا مجھے بڑا سکون حاصل ہو رہا تھا مگر آپ لوگوں نے مجھ سے نفرت کا اظہار کیا اور مجھے مسجد سے باہر کیا لیکن افسوس صد افسوس آپ لوگ اپنا محاسبہ کرنے کے لئے تیار نہیں ناپ تول میں کمی آپ کرتے ہیں، تجارت میں دھوکہ آپ دیتے ہیں اور رشوت آپ لیتے ہیں آج تک آپ لوگوں نے توبہ کا ارادہ نہیں کیا،، کیا اب بھی آپ لوگ مجھے مسجد میں جانے سے روکیں گے؟ کم از کم اتنا تو سوچا ہوتا کہ اللہ نے گناہوں کو معاف کرنے کا وعدہ کیا ہے توبہ قبول کرنے کا وعدہ کیا ہے یہاں تک کہ بندہ ایک دن شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو گناہوں کی معافی مانگتا ہے تو اللہ اپنے فرشتوں سے کہتا ہے کہ دیکھو میرا بندہ بہک گیا تھا مگر جب خیال آیا تو مجھ سے معافی مانگ رہا ہے اے فرشتوں اس کا گناہ نہ لکھنا،، بندہ دوسرے دن پھر شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے اللہ کہتا ہے کہ اے فرشتوں دیکھو میرا بندہ آج پھر مجھ سے معافی مانگ رہا ہے اپنے کئے پر شرمندہ ہے توبہ کر رہا ہے آج پھر میں اسے معاف کر رہا ہوں،، اب بندہ تیسرے دن بھی شراب پیتا ہے اور جب نشہ اترتا ہے تو پھر روتا اور گڑگڑاتا ہے اپنے گناہوں کی معافی مانگتا ہے تب پروردگار کہتا ہے کہ اے فرشتوں میرا بندہ مجھ سے مذاق کر رہا ہے اب اس کے گناہ معاف نہیں کئے جائیں گے اب رجسٹر میں اس کا گناہ لکھ دیا جائے،، تو جب رب ذوالجلال اتنی مہلت دیتا ہے اور اتنا مہربان ہے تو آپ لوگ توبہ کے راستے میں کیوں رخنہ اندازی کر رہے ہیں ارے ہو سکے تو آپ لوگ بھی تجارت میں دھوکہ دہی سے، ناپ تول میں کمی سے اور رشوت خوری سے توبہ کریں اور اللہ کے نیک بندے بنیں اسی میں بھلائی ہے اور اسی میں کامیابی ہے-

javedbharti508@gmail.com
جاوید اختر بھارتی سابق سکریٹری یوپی بنکر یونین محمد آباد گوہنہ ضلع مئو یوپی

افسانہ ... بدلہ

تحریر۔۔۔۔ شوکت محمود شوکت

نکل جاؤ میرے آفس سے بڈھے! اب یہ تمھارا آفس نہیں، میرا آفس ہے۔ یہ ٹیکسٹائل فیکٹری اب تمھاری نہیں، میری ملکیت ہے اور ہاں یاد رکھو، دوبارہ ادھر کا رخ مت کرنا ورنہ۔۔۔۔ عامر کے مزید کچھ کہنے سے قبل ہی وہ بوڑھا اس کے آفس سے نکل چکا تھا۔ وہ بوڑھا عامر کا سوتیلا والد تھا۔ اس کا نام ہاشم علی چودھری تھا، دو مہینے پہلے تک بہت جائیداد اور ایک ٹیکسٹائل فیکٹری کا مالک تھا۔ اربوں کھربوں بینک بیلنس اس کے علاوہ رکھتا تھا۔ مگر یہ سب کچھ عامر کے نام کرنے کے بعد، اب وہ اس کا محتاج ہوگیا تھا۔ دو مہینوں سے تقریباً روزانہ وہ عامر کی جھڑکیاں خاموشی سے سنتا اور اس کے آفس سے نکل جاتا مگر آج تو حد ہی ہوگئی تھی۔ آج عامر نے جس درشت لہجے میں اس کی بے عزتی کی تھی اس طرح تو کوئی راہ چلتے فقیر کو بھی برا بھلا نہیں کہتا اور نہ ہی جھڑکتا ہے۔

عامر کے آفس اور فیکٹری سے نکلنے کے بعد، وہ پیدل ہی اپنے گھر کی طرف، ہارے ہوئے جواری کی طرح رواں دواں سوچوں میں گم تھا، وہ اس وقت کو کوس رہا تھا جب اس کی پہلی بیوی نجمہ سے ایک بچی نے جنم لیا تھا تو اس نے اسے اس بات پر طلاق دے دی تھی کہ اس کے بطن سے بیٹے نے جنم کیوں نہیں لیا کیوں کہ اسے بیٹی نہیں، بیٹا چاہیے تھا جو اس کی جائیداد اور بینک بیلنس کا وارث بن سکے۔ اپنی پہلی بیوی کو طلاق دینے کے چند مہینوں بعد، اس نے دوسری شادی کر لی تھی۔ دوسری شادی کے پانچ سال تک اس کی جب کوئی اولاد نہ ہوئی تو اس نے اپنی اس بیوی سلمٰی سے مشورہ کیا کہ کیوں نہ کسی ہسپتال یا یتیم خانے سے کوئی بچہ لے کر پالا جائے۔ اس کی بانجھ بیوی نے اس کی ہاں میں ہاں ملا دی۔ دوسرے دن وہ شہر کے ایک بڑے ہسپتال پہنچا۔ وہاں ایک ڈاکٹر کو اپنا مدعا بیان کیا۔ اس ڈاکٹر نے ایک ہفتے کے بعد اس کا مسئلہ دو لاکھ روپے کے عوض پورا کر دیا۔ جانے کس کا نوزائیدہ بچہ، دو لاکھ روپے کے بدلے میں ہاشم علی چودھری کے حوالے کر دیا۔

چودھری صاحب اس بچے کو بہت شان وشوکت سے گھر لے آئے اور اس کا نام عامر علی چودھری رکھا۔

ہاشم علی چودھری نے اپنے لے پالک بیٹے عامر کے لیے پہلے ہی سے اپنے گھر میں ایک دایہ کا انتظام کر رکھا تھا۔ عامر کو اس کے سپرد کر دیا گیا، اس کے لیے ڈھیروں کپڑے اور کھلونے خریدے گئے۔ اس کا ہر لحاظ سے خیال رکھا جانے لگا۔ گویا، کسی شہزادے کی طرح اس کی پرورش ہونے لگی۔ جب عامر چار سال کو پہنچا تو شہر کے ایک اچھے سکول میں اسے داخل کرا دیا گیا۔ جوں جوں عامر بڑا ہوتا گیا، ہاشم علی چودھری اسے دیکھ کر پھولے نہیں سماتے تھے۔ یہاں تک کہ عامر نے ایم بی اے کر لیا اب وہ چوبیس سال کا ہو گیا تھا وہ ہاشم علی چودھری کی ٹیکسٹائل فیکٹری اور دوسرے بزنس امور میں ہاتھ بٹاتا رہتا۔ وہ نہ صرف ہاشم علی چودھری کا دل سے احترام کرتا تھا بلکہ اپنی دایہ اور سوتیلی ماں (ہاشم علی چودھری کی بیوی) کی بے حد عزت کرتا تھا کیوں کہ اسے اب تک علم نہیں ہوا تھا کہ ہاشم علی چودھری اور اس کی بیوی سلمٰی اس کے سگے والدین نہیں ہیں یا وہ لے پالک ہے۔ انھی خیالات اور جذبات کو لیے، ہاشم علی چودھری اپنی حویلی پہنچا اور حویلی پہنچتے ہی اس نے سلمٰی کو آج کی ساری روداد سنا ڈالی۔

ادھر ہاشم علی چودھری کے ساتھ عامر کا یہ ناروا سلوک اور تلخ رویہ دو مہینوں سے چل رہا تھا، ادھر عامر اپنی محبوبہ (عابدہ) کی بھی دو مہینوں سے منتیں اور سماجتیں کر رہا تھا کہ اب تو سب کچھ ہاشم علی چودھری نے جو میرے نام کر دیا تھا وہ سب کچھ میں نے تمھارے نام کر دیا ہے، لہذا اب ہماری شادی ہو جانی چاہیے۔ مزید عامر نے عابدہ کو تفصیل بتاتے ہوئے کہا کہ میں نے ہاشم علی چودھری سے اس بات کا بدلہ لے لیا ہے کہ وہ مجھے پیدا ہونے کے بعد ایک ہسپتال سے دو لاکھ روپے کے عوض اپنے گھر لے کر آیا تھا، آخر میں بھی تو کسی کا بیٹا ہوں جانے میرے والدین کون ہیں۔ مجھے اپنے حقیقی والدین سے جدا کر کے ہاشم علی چودھری نے اپنی دیرینہ آرزو تو پوری کر لی، مگر میرے والدین کی حسرتوں کا خون کیا ہے۔ مجھے دو مہینے پہلے یہ ساری باتیں، میری دایہ نے بتائی ہیں اور جب سے مجھے ان باتوں کا علم ہوا ہے، مجھے ہاشم علی چودھری اور اس کی بیوی سلمٰی سے سخت نفرت ہو گئی ہے۔ بس میں اسی انتظار میں تھا کہ وہ اپنی جائیداد، ٹیکسٹائل فیکٹری اور بینک بیلنس میرے نام کر دے تو تب میں ان سے اپنا ناتا مکمل طور پر توڑ ڈالوں۔

عامر کی یہ باتیں سن کر عابدہ طنزیہ ہنسی، ہنستے ہوئے بولی! کہ تم ان (چودھری ہاشم علی اور سلمٰی) سے کیا بدلہ لو گے، اصل بدلہ تو میں نے تم سے لے لیا ہے۔ یہ بات سن کر عامر حیران ہوا اور ہنستے ہوئے بولا، وہ کیسے؟ پھر عابدہ نے اسے کچھ اس طرح بتایا کہ میں ہی چودھری ہاشم علی کی سگی بیٹی ہوں، میری ماں کو طلاق دینے کے بعد، ہم دونوں نے قریب کے ایک شہر میں رہائش اختیار کی، والدہ صاحبہ نے بڑی محنت سے مجھے لکھایا پڑھایا، وہ بے چاری کپڑوں کی سلائی اور پڑوسیوں کے گھر، برتن مانجھنے اور صفائی کا کام کرتی رہی اور اس طرح ہماری گزر اوقات بہت مشکل سے ہوتی رہی۔ کالج میں تم سے ملاقات ہونے کے بعد، مجھے جب معلوم ہوا کہ تم ہاشم علی چودھری کے لے پالک بیٹے ہو تو، میں نے دانستہ تمھاری طرف دوستی کا ہاتھ بڑھایا اور تم نے اس دوستی کو محبت کا رنگ دے دیا، حال آں کہ میں نے یہ سب کچھ ڈھونگ رچایا تھا کہ تم میرے حقیقی والدین کو کسی قسم کا دکھ یہ ضرر نہ پہنچا سکو اور تمھارے ذریعے مجھے، اپنے والدین کی خبریں بھی ملتی رہیں، جن سے میرے دل کو ایک قسم کی تسکین ملتی تھی۔ اب، جب کہ میرے والد محترم (ہاشم علی چودھری) نے اپنی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد تمھارے نام کر دی ہے، سوائے اس پرانی حویلی کے، کہ جس میں میرے والدین رہائش پذیر ہیں۔ نیز، تم سے شادی کے لیے میں نے یہی شرط رکھی تھی کہ تم اپنی ساری منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد میرے نام کرو گے تو تب میں تم سے شادی کروں گی۔ اب جب کہ تم نے یہ سب اثاثے میرے نام کر دیے ہیں، جن کی میں قانونی اور شرعی وارثہ بھی ہوں، لیکن اپنا حق مانگنے کے لیے مجھے عدالت سے رجوع کرنا پڑتا اور قانونی پیچیدگیوں میں جانے کتنا عرصہ لگ جاتا۔ مگر تم نے بہت آسانی کے ساتھ یہ سب کچھ مجھے دے دیا ہے۔ لہذا، کان کھول کر سن لو کہ مجھے تم سے کل بھی نفرت تھی اور آج بھی ہے۔ تم جیسے احسان فراموش شخص کو تہی دست ہی چھوڑنا مناسب ہوگا جانے تم کس نالی کے گندے کیڑے ہو۔ عامر کو یہ سب کچھ سنانے کے بعد، عابدہ کو ہاشم علی چودھری کی حویلی کی طرف عامر نے جاتے دیکھا، وہ اسے پیچھے سے آوازیں لگاتا رہا مگر، وہ تیز تیز قدم اٹھاتی ہوئی وہاں سے نکل گئی۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

باقیات

101

عدالت نے عوامی اتحاد پارٹی کے کے صدر اور بارہمولہ سے رکن اسمبلی انجینئر رشید کو **21** جولائی سے شروع ہونے والے پارلیمنٹ کے آئندہ اجلاس میں شرکت کی اجازت دینے کی درخواست کی سماعت کی۔انہوں نے کہا کہ انجینئر رشید کی نمائندگی ایڈووکیٹ آدتیہ وادھوا نے کی جن کے ساتھ وکیات اوبرائے اور نشتا گپتا تھے جنہوں نے زبردستی عبوری ضمانت یا متبادل کے طور پر حراست میں پارلیمنٹ کی کارروائی میں شرکت کی اجازت کے لیے بحث کی۔انعام النبی نے کہا کہ وکیل نے نشاندہی کی کہ ٹرائل کورٹ نے قبل ازیں **10** ستمبر **2024** کو انجینئر رشید کو جموں وکشمیر اسمبلی انتخابات میں مہم چلانے کے لیے عبوری ضمانت دی تھی، جس میں تین بار توسیع کی گئی تھی، اس طرح اس بات کی تصدیق کی گئی تھی کہ انہیں کوئی سیکورٹی خطرہ نہیں ہے۔مزید، انہوں نے یاددلایا کہ دہلی ہائی کورٹ نے پہلے ہی انجینئر رشید کو **10** فروری **2025** اور **25** مارچ **2025** کے احکامات کے ذریعے پہلے ہی دو مواقع پر حراست میں پارلیمنٹ کی کارروائی میں شرکت کی اجازت دے دی تھی، جن دونوں کی اس نے تعمیل کی اور احترام کے ساتھ شرکت کی۔تاہم، این آئی اے نے درخواست کی مخالفت کی اور عبوری ضمانت دینے کے خلاف دلیل دی۔انہوں نے یہ بھی استدلال کیا کہ اگر اسے حراست میں جانے کی اجازت ہے تو اسے سفر کے اخراجات برداشت کرنا ہوں گے۔انجینئر رشید کے وکیل نے اس پر سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ ایک منتخب رکن پارلیمنٹ کے طور پر، وہ خالصتاً عوامی خدمت اور جس جمہوری مینڈیٹ کی وہ نمائندگی کرتے ہیں، کے مفاد میں اجازت طلب کر رہے ہیں، کسی ذاتی سہولت کے لیے نہیں اور ان سے ایسے اخراجات برداشت نہیں کیے جانے چاہئیں۔انعام النبی نے کہا کہ عدالت نے اب اپنے احکامات محفوظ کر لیے ہیں، جو کہ **21** جولائی کو پارلیمنٹ کے اجلاس کے افتتاحی دن سنائے جانے کی توقع ہے۔

102

صبح ایک افسوسناک حادثے میں پانچ افراد جاں بحق اور سترہ زخمی ہوگئے، جب ایک اوورلوڈ ٹیمپو ٹریولر بے قابو ہوکر پونڈا کے نزدیک گہری کھائی میں جا گری۔حادثہ صبح **9** بجے کے قریب پیش آیا جب گاڑی کا ڈرائیور ڈوڈہ-بھرتھ سڑک پر ایک موڑ سے گزرتے ہوئے قابو کھو بیٹھا۔جاں بحق ہونے والوں میں محمد اشرف **(35)**، مشتاق وانی **(51)**، عطا محمد **(33)**، طالب حسین **(35)**، اور رفیقہ بیگم **(60)** شامل ہیں، جنہیں گورنمنٹ میڈیکل کالج اسپتال ڈوڈہ پہنچنے پر مردہ قرار دیا گیا۔زخمیوں میں سے **5** سالہ ازما جان کی حالت تشویشناک بتائی گئی ہے، جسے خصوصی علاج کے لیے جموں ریفر کیا گیا۔باقی زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کردی گئی ہے، جبکہ متعدد کی حالت نازک ہے۔حادثے کے بعد مقامی لوگ جائے وقوعہ پر پہنچے اور پولیس وسکیورٹی فورسز کے ساتھ ریسکیو کارروائی میں حصہ لیا۔انتظامیہ نے واقعے کا نوٹس لیتے ہوئے تحقیقات اور امدادی کارروائیوں کا عمل شروع کر دیا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے جاں بحق افراد کے اہل خانہ سے تعزیت اور زخمیوں کی جلد صحتیابی کے لیے دعا کی۔وزیراعلیٰ عمر عبداللہ اور غلام نبی آزاد نے بھی واقعے پر گہرے رنج کا اظہار کیا ہے۔مرکزی وزیر جتیندر سنگھ نے ڈپٹی کمشنر ڈوڈہ ہرویندر سنگھ سے رابطہ کر کے امدادی کارروائیوں کی نگرانی کی ہدایت دی۔واقعہ نے ایک بار پھر پہاڑی علاقوں میں سڑکوں کی خطرناکی اور اوورلوڈنگ کی سنگینی کی جانب توجہ دلائی ہے، جس کے لیے سخت ضابطوں اور نگرانی کی ضرورت ہے۔

103

ترقی یافتہ ہندوستان کے ہدف کو حاصل کرنا، سماج کے تمام طبقات میں اتحاد اور یکجہتی کو فروغ دینا، ہندوستان کی ثقافتی ورثے پر فخر کرنا، حکمرانی، ثقافت اور اداروں میں نوآبادیاتی ذہنیت کی تمام باقیات کو ختم کرنا، اور اسباب کو یقینی بنانا کہ ہر شہری ملک کے لیے فعال کردار ادا کرے۔بھارت وکاس پریشد کے **63** ویں یوم تاسیس کی تقریبات سے خطاب کرتے ہوئے امیت شاہ نے کہا ''نوآبادیاتی ذہنیت کی باقیات کو مٹانا اور شہریوں میں فرض کا مضبوط احساس پیدا کرنا ہندوستان کی آزادی کے **100** سال مکمل ہونے پر اس کی خواہشات کو پورا کرنے کے لیے مرکزی اہمیت کا حامل ہوگا''۔شاہ نے گزشتہ **11** سالوں میں مودی حکومت کی طرف سے اٹھائے گئے اہم اقدامات پر بھی روشنی ڈالی، کہا کہ انہوں نے ''گورننس، سیکورٹی اور ترقی میں تبدیلی لانے والی تبدیلیاں لائی ہیں''۔انہوں نے جن اقدامات کا حوالہ دیا ان میں مالی خدمات تک رسائی سے محروم خاندانوں کے لیے **55** کروڑ سے زیادہ بینک اکاؤنٹ کھولنا، **15** کروڑ گھرانوں کو پینے کا صاف پانی فراہم کرنا، **12** کروڑ بیت الخلاء بنانا، **10** کروڑ ایل پی جی کنکشن تقسیم کرنا، اور **4** کروڑ گھر غریبوں کو دینا شامل ہیں۔داخلی سلامتی پر، شاہ نے دفعہ **370** کی منسوخی کو ایک تاریخی فیصلے کے طور پر اشارہ کیا جس نے جموں وکشمیر کو مربوط کیا اور دہشت گردی کو روکا۔انہوں نے شمال مشرق میں حکومت کی کوششوں پر زور دیا، بشمول بوڈو ایکارڈ، برو-ریانگ معاہدہ، اور آسام اور میگھالیہ میں سرحدی تنازعات کے حل، جس کے بارے میں انہوں نے کہا کہ شورش سے متعلق تشدد میں نمایاں کمی آئی ہے۔انہوں نے کہا ''وزیر اعظم مودی نے ملک کے سامنے ایک ایسا وژن رکھا ہے جو ترقی کو ورثے کے ساتھ جوڑتا ہے۔آج ہندوستان اگلی چند دہائیوں میں **30** ٹریلین ڈالر کی معیشت بننے کی راہ پر گامزن ہے، لیکن یہ خوشحالی ہر شہری تک پہنچنی چاہیے''۔

104

مضبوط کیا جا سکے اور قبائلی علاقوں میں شراکتی حکمرانی کو یقینی بنایا جا سکے۔انہوں نے افسروں پر زور دیا کہ وہ زمینی حقائق سے جڑے رہیں اور متعلقہ محکموں کے ساتھ مربوط انداز میں مقامی مسائل کو حل کریں۔اٹل ڈولو نے ذمہ دار انسانی وسائل کی اہمیت اجاگر کرتے ہوئے ایڈیشنل چیف سیکرٹری منصوبہ بندی کو ہدایت دی کہ وہ محکموں کے اندر ایسے اہل افراد کی نشاندہی کریں جو ماسٹر ٹرینرز کے طور پر تربیت حاصل کر سکیں۔یہ تربیت دہندگان ضلع اور بلاک کی سطحوں پر مزید صلاحیتیں پیدا کریں گے۔اس طرح پورے یونین ٹیریٹری میں نفاذ کے ایک مؤثر طریقہ کار کو ادارہ جاتی بنائیں گے۔سیکرٹری مرکزی وزارت قبائلی امور وبھو نیئر نے وزارت کی جموں وکشمیر انتظامیہ کی مکمل معاونت کا اعادہ کیا اور بتایا کہ قبائلی کمیونٹیوں کی بہتری کے لئے ملک گیر سطح پر مختلف سکیموں کے تحت مجموعی طور پر **2.5** لاکھ کروڑ روپے مختص کئے گئے ہیں۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ان فنڈز کا مؤثر استعمال قبائلی علاقوں کے سماجی واقتصادی منظر نامے کو نمایاں طور پر تبدیل کرسکتا ہے۔انہوں نے محکمہ جاتی تعاون پر مبنی گاؤں مرکوز حکمت عملی کی حمایت کی۔انہوں نے قبائلی دیہاتوں میں سنگل ونڈو مراکز قائم کرنے کی سفارش کی تاکہ یہ مراکز شکایات کے ازالے، سکیموں کی معلومات اور کمیونٹی کے ساتھ براہ راست رابطے کے طور پر کام کر سکیں۔انہوں نے ذمہ داری، جوابدہی اور تیز رفتار خدمات کی فراہمی پر زور دیا اور ہر انتظامی سطح پر بااختیار تربیت یافتہ عملے کی اہمیت کو اجاگر کیا۔سیکرٹری قبائلی امور پرسنا راماسوامی جی نے میٹنگ کو ڈی اے۔جے جی یو اے کے تحت جموں و کشمیر میں ہونے والی پیش رفت سے آگاہ کیا۔انہوں نے بتایا کہ تمام منتخب قبائلی دیہاتوں کے لئے جامع کمی کی جانچ مکمل ہو چکی ہے اور اسے گرام سبھاؤں کی منظوری کے بعد ضلع ترقیاتی کمشنروں نے تصدیق کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ ان کمیوں کو دور کرنے کے لئے تجاویز محکموں کے تعاون اور ڈی اے۔جے جی یو اے کے فنڈنگ انتظامات کے تحت تیار کی جا رہی ہیں۔انہوں نے کہا کہ اب یونین ٹیریٹری انتظامیہ ہر قبائلی گاؤں کے لئے تفصیلی تجاویز پیش کرنے کے لئے تیار ہے جو زمینی حقائق کی بنیاد پر ہدف شدہ اقدامات یقینی بنائیں گی اور انہیں محکمہ جاتی منصوبوں میں شامل کیا جائے گا تاکہ قبائلی علاقوں میں بغیر کسی رکاوٹ کے ترقی ممکن ہو۔میٹنگ میں قبائلی فلاح وبہبود کی کوششوں کو مشن موڈ میں عملانے اور تمام قبائلی آبادیوں میں جامع اور دیرپا ترقی کو یقینی بنانے کے عزم کا اظہار کیا۔

105

کا جائزہ لیا۔انہوں نے ڈرائیوروں کی کمی پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے ہدایت دی کہ دیگر محکموں سے ضروری عملہ تعینات کیا جائے تاکہ کام کی روانی میں کوئی رکاوٹ نہ آئے۔انہوں نے خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے کے لئے افرادی قوت کو مضبوط بنانے کی ضرورت پر زور دیا۔ستیش شرما نے مرمت اور دیکھ ریکھ کے عمل کے بارے میں خود فیڈ بیک لیتے ہوئے ورکشاپ ایریا کا بھی معائنہ کیا۔اس موقعہ پر انہوں نے افسران کو ہدایت دی کہ پرانے اور ناکارہ پرزہ جات کی نیلامی کا عمل تیز کیا جائے اور اداروں اور احاطے میں بے کار پڑی گاڑیوں کو ٹھکانے لگانے کا عمل شروع کریں۔انہوں نے **2015** کی کار پالیسی کے سٹیٹس کا بھی جائزہ لیا جو گزشتہ دو برسوں سے نظرثانی کا منتظر ہے۔انہوں نے اس پالیسی کو موجودہ تقاضوں اور محکمے کی ضروریات کے مطابق فوری طور پر اپ ڈیٹ کرنے کی ہدایت دی۔میٹنگ میں جانکاری دی گئی **581** سرکاری گاڑیاں مختلف سرکاری افسران کو الاٹ کی گئی ہیں جن میں لیفٹیننٹ گورنر آفس اور وزیر اعلیٰ آفس کے افسران بھی شامل ہیں۔وزیر موصوف نے ان الاٹمنٹس کی شفافیت اور جوابدہی کو یقینی بنانے کے لئے تفصیلی آڈٹ اور نظر ثانی کی ہدایت دی۔وزیر موصوف نے ادارہ جاتی اصلاحات اور کارکردگی کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے یقین دلایا کہ پالیسی وعملی سطح پر تمام رکاوٹوں کو ترجیحی بنیادوں پر دور کیا جائے گا۔

106

چار آپریشن تھیٹرز، ریفرل رومز، تدریسی شعبے اور کئی وارڈز تباہ ہوگئے تھے۔انہوں نے کہا، ''چھ ماہ تک چھت نہ ہونے کے باوجود، ڈاکٹروں اور انتظامیہ نے چند دنوں میں ہی دوبارہ سرجریاں شروع کیں۔یہ ان کی بے مثال لگن کا ثبوت ہے۔''انہوں نے شیخ محمد عبداللہ کے ویژن کو یاد کیا جنہوں نے مئی **1982** میں اس ہسپتال کا افتتاح کیا تھا۔انہوں نے کہا کہ وہ اس ویژن کو آگے بڑھانے پر فخر محسوس کرتے ہیں۔انہوں نے کہا، ''یہ ہسپتال صرف سری نگر کے لئے نہیں بلکہ وادی، چناب، پیر پنچال اور کرگل کے مریضوں کے لئے ایک نئی امید بنے گا۔''وزیر اعلیٰ نے ایک ذاتی واقعہ اشتراک کرتے ہوئے بتایا کہ وہ خود بھی ہسپتال میں مریض رہ چکے ہیں۔انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا، ''ہسپتال کے ماہر سرجنوں کی بدولت میں آج **55** برس کی عمر میں بھی **10** سے **12** کلومیٹر دوڑ سکتا ہوں۔''انہوں نے نئے بلاک کے لئے عملے کی فوری ضرورت پر زور دیا اور متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ جلد از جلد تقرریاں عمل میں لائیں۔انہوں نے زور دے کر کہا، ''یہ ربن کاٹنا صرف فوٹو کے لئے نہیں تھا۔یہ تب ہی معنی رکھتا ہے جب یہاں آپریشن تھیٹرز فعال ہوں اور ہماری فیکلٹی مستقبل کے ڈاکٹروں کو تعلیم دے رہی ہو۔''عمر عبداللہ نے سری نگر میں نکاسی آب کے مسائل کی نشاندہی کے لئے خصوصی سروے کا اعلان کیا۔انہوں نے کہا کہ ایک جامع منصوبہ بنایا جائے گا تاکہ شہر کو حقیقی معنوں میں ''سمارٹ سٹی'' بنایا جا سکے۔انہوں نے مزید کہا کہ شہر میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے کے لئے دو سے تین بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبے جلد شروع کئے جائیں گے۔وزیر اعلیٰ نے گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کی پرنسپل، فیکلٹی، ڈاکٹروں، عملے اور بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال کی انتظامیہ کو مبارک باد دی۔انہوں نے کہا، ''یہ ہسپتال صرف ایک عمارت نہیں ہے بلکہ یہ امید اور شفا کی کرن ہے۔''اس موقعہ پر نائب وزیر اعلیٰ سریندر کمار چودھری نے بھی خطاب کرتے ہوئے کہا کہ شیر کشمیر کے ذریعے طے کردہ مشن اور ویژن کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قابل قیادت میں نئی توجہ اور توانائی کے ساتھ جاری رکھا جائے گا۔وزیر برائے صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے اپنے خطاب میں کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں موجودہ حکومت کے قیام کے بعد بون اینڈ جوائنٹ ہسپتال کے منصوبے میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے اور کامیابی کے ساتھ مکمل ہوا ہے۔وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، رکن اسمبلی لال چوک شیخ احسان پردیسی، سیکرٹری صحت وطبی تعلیم ڈاکٹر سید عابد رشید شاہ اور دیگر معززین نے بھی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے ہوئے اس منصوبے میں شامل انتظامیہ اور ہیلتھ کیئر ورکروں کی کاوشوں کو سراہا۔تقریب میں کئی ارکان اسمبلی، پرنسپل جی ایم سی سری نگر ڈاکٹر عفت حسن، میڈیکل سپرانٹنڈنٹ، سینئر فیکلٹی، ڈاکٹروں اور بڑی تعداد میں شہریوں نے شرکت کی۔

107

سے ٹکرا گئی۔اس نے بتایا کہ اسے فوری طور پر علاج کیلئے قریبی اسپتال لے جایا گیا جہاں پہنچنے پر ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔انہوں نے کہا کہ خاتون کی شناخت نسیمہ بیگم زوجہ فیاض احمد ساکنہ کپواڑہ کے طور پر کی گئی ہے۔پولیس نے واقعہ کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ معاملے کی نسبت کیس درج کر کے تحقیقات شروع کردی گئی ہے۔ادھر لاسی پورہ پلوامہ میں پلائی وڈ فیکٹری میں غیر مقامی مزدوروں کے دو گروپوں کے درمیان پرتشدد تصادم ہوا، جس میں کم از کم چار افراد زخمی ہو گئے۔پولیس ذرائع نے بتایا، مبینہ طور پر یہ جھگڑا فیکٹری میں کام کرنے والے مزدوروں کے درمیان رہائش کے انتظامات پر تنازعہ سے ہوا۔انہوں نے کہا کہ تمام زخمیوں کو علاج کیلئے ضلع اسپتال پلوامہ منتقل کیا گیا۔تاہم، ان میں سے ایک آسام کے رہائشی کے سر میں شدید چوٹ آئی اور بعد میں اسے جدید نگہداشت کیلئے ایس ایم ایچ ایس اسپتال سرینگر ریفر کردیا گیا۔پولیس نے واقعہ کا نوٹس لیتے ہوئے مزید تفتیش شروع کردی ہے۔

1-8

کے لئے سائنس کی منظوری اور کارپوریشن کی آپریشنل سرگرمیوں پر بھی غور وخوض کیا گیا جن میں علاقائی ڈویژنوں کے ذریعے درختوں کی گنتی اور نشان لگانا، پروجیکٹ کی تجاویز کی تیاری، نکالنے کے لئے ای-ٹینڈرنگ، درختوں کی کٹائی، انہیں چھوٹے ٹکڑوں یا لاگز میں تبدیل کرنا، ٹرانسپورٹیشن اور ای-نیلامی شامل ہیں۔وزیر موصوف نے درختوں کی نشاندہی سے لے کر نیلامی تک کے تمام مراحل کا جائزہ لیا اور ہدایت دی کہ تمام سرگرمیاں دیرپا اور ماحول دوست طریقے سے انجام دی جائیں۔انہوں نے کہا کہ حکومت کارپوریشن کی کارکردگی کو بہتر بنا کر آمدنی میں اضافہ، مقامی ضروریات کی تکمیل اور جموں وکشمیر میں دیرپا جنگلاتی نظام کو فروغ دینا چاہتی ہے۔

109

رکشا بندھن کے موقع پر اختتام پذیر ہوگی۔اب تک **2.25** لاکھ سے زائد زائرین گپھا میں درشن کر چکے ہیں، جب کہ **95,439** زائرین جموں بیس کیمپ سے روانہ ہو چکے ہیں۔بارش کے باوجود زائرین کی آمد کا سلسلہ جاری ہے، اور سرسوتی دھام میں رجسٹریشن مراکز پر لمبی قطاریں دیکھی جا رہی ہیں، جہاں عقیدت مند "بم بم بھولے" کے نعروں کے ساتھ یاترا کے لیے تیار ہو رہے ہیں۔یہ یاترا نہ صرف عقیدت کا مظہر ہے بلکہ قومی یکجہتی، صبر اور روحانی جستجو کی علامت بھی بن چکی ہے۔

110

کہ کسانوں کو جدید زرعی ٹیکنالوجی سے روشناس کرنا وقت کی ضرورت ہے تاکہ وہ جموں وکشمیر میں دیرپا زراعت کی ترقی میں اپنا حصہ ادا کرتے ہوئے اپنی آمدنی کو دوگنا کرنے میں کامیاب ہو سکیں۔سیکرٹری موصوف نے کسانوں کو مشورہ دیا کہ وہ حکومت کی جانب سے شروع کی گئی سکیموں سے مکمل فائدہ اُٹھائیں جن میں جامع زرعی ترقیاتی پروگرام (ایچ اے ڈی پی) کے تحت زراعت، باغبانی، ماہی پروری، پھولبانی، حیوانات، بھیڑ و پشو پالن اور ریشم کی پیداوار شامل ہیں۔اُنہوں نے کسانوں سے کہا کہ وہ اپنے کھیتوں میں مربوط کاشتکاری اپنائیں جس سے وہ اپنی زرعی آمدنی کو دوگنا کر سکیں گے۔اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کی زائد از **90** فیصد آبادی براہ راست یا بالواسطہ طور پر زراعت سے وابستہ ہے اور آبادی میں اضافے کے باعث زمین چھوٹے ٹکڑوں میں تقسیم ہوگئی ہے جس کی وجہ سے اب اوسطاً ہر کنبے کے پاس **10** سے **20** کنال اراضی ہے۔اس لئے ہمیں کثیر فصلوں اور مربوط زراعت کو اپنانے کی ضرورت ہے۔اس کے علاوہ ہمیں اپنی زائد پیداوار کے لئے بہتر مارکیٹنگ کی تلاش بھی کرنی چاہیے۔ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر نے کسان ایڈوائزری بورڈ کے کسان دوست بیداری پروگراموں کے انعقاد کو سراہا اور کسانوں پر زور دیا کہ وہ اس ایک روزہ وزٹ اور ٹریننگ سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں۔اس موقعہ پر چیف ہارٹی کلچر آفیسر سری نگر، ضلع ایس ایم ایس اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہارٹی کلچر بھی موجود تھے۔

111

نکالنے کے لئے چلے گئے اس دوان بوٹی گام اور نگران ناوا علاقے میں تین بھیڑوں کو برآمد کیا گیا جو نقب زنوں سے چھوٹ گئے تھے۔ادھر مقامی لوگوں شیراز احمد بٹ، وحید احمد بٹ، محمد یوسف بٹ، رفیق احمد شاہ، حیدر اللہ تیلی، حمید اللہ بٹ، راسق احمد لون اور ریاض احمد نامی مویشی پالنے والوں نے انکشاف کیا کہ کولگام کے مختلف علاقوں میں پے در پے مویشی اڑانے کی کارروائیاں رونما ہو رہے جس سے بھیڑ بکریاں اور مویشی پالنے والوں کے خوف ودہشت پھیل گیا ابھی تک ایسے لٹیروں کو قابو کرنے کے لئے کسی بھی طرح کی کامیاب کارروائی عمل میں نہیں لائی گئی۔پولیس نے اس بات کی تصدیق کی کہ صدام گوجر نامی ایک شخص نے پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کی کہ دوران شب اس کے **140** کے قریب بھیڑ بکریاں چرائی گئی ہے۔پولیس نے اس سلسلے میں کیس درج کر کے نقب زنوں کی تلاش شروع کردی۔

112

میٹر، جموں میں **6.8** ملی میٹر، بانہال میں **9.0** ملی میٹر، بٹوٹ میں **7.9** ملی میٹر، بھدرواہ میں **8.9** ملی میٹر، کٹرہ میں **18.6** ملی میٹر، کٹھوعہ میں **1.8** ملی میٹر، جموں ہوائی اڈہ میں **13.4** ملی میٹر، ادھم پور میں **146.0**، کشتواڑ میں **7.0** ملی میٹر، راجوری میں **6.0** ملی میٹر، اور سامبا میں **11.0** ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔اس دوران کشمیر ویدرواچ نامی نجی موسمیاتی گروپ نے جموں وکشمیر کے لیے بھاری بارش کا الرٹ کرتے ہوئے منگل کو بتایا کہ اگلے **48** گھنٹوں کے دوران بیشتر مقامات پر ہلکی، درمیانی، تیز اور موسلادار بارش ہونے کا امکان ہے۔کشمیر ویدرواچ کے مطابق کم دباؤ والے زون اور ویسٹرن ڈسٹربنس کی وجہ سے اگلے **48** گھنٹوں کے دوران جموں و کشمیر میں شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔کشمیر کے علاقے میں عام طور پر ابر آلود آسمان کے ساتھ وسیع پیمانے پر ہلکی سے درمیانی بارش، موسلا دھار بارش متوقع ہے، جس سے جنوبی اور وسطی کشمیر زیادہ شدید متاثر ہو رہا ہے۔جبکہ جموں ریجن میں اگلے **48** گھنٹوں کے دوران درمیانے درجے سے موسلا دھار بارش اور شدید بارشوں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔کشمیر ویدرواچ کے مطابق اگلے **48** گھنٹوں میں بادل پھٹنے کا زیادہ خطرہ، ممکنہ لینڈ سلائیڈنگ اور خطرناک علاقوں میں پتھراؤ کا امکان۔انتہائی اونچے علاقوں میں بہت ہلکی برفباری کا امکان ہے۔دریاؤں اور ندیوں کے پانی کی سطح میں اضافے کی توقع ہے، اور بعض مقامات پر اچانک سیلاب آ سکتا ہے۔کشمیر ویدرواچ نے ساتھ ہی کہا کہ اگلے **4** دنوں کے لیے موسم کی تفصیلی اپ ڈیٹ جاری کرتے ہوئے جانکاری دی کہ **15** جولائی کو کچھ علاقوں میں بارش کے امکان کے ساتھ زیادہ تر ابر آلود رہنے کی توقع ہے۔جموں ریجن کے کچھ علاقوں میں بارش ہو سکتی ہے، جبکہ کچھ حصوں میں ہلکی دھوپ کا امکان بھی ہے۔**16** جولائی کو موسمی نظام سے جموں وکشمیر میں بڑے پیمانے پر بارش ہونے کی توقع ہے۔جموں خطے میں اس کی شدت زیادہ ہونے جارہی ہے۔چند مقامات پر موسلا دھار بارش بھی ریکارڈ کی جا سکتی ہے۔

PUBLIC NOTICE

I have lost my Discharge certificate of class 9th ,issued by Govt high school DevbughTehsil Kunzer,Now I want to obtain Duplicate of the same, if any body has any objectionin this regard he/ she may contact office of Headmaster Govt high school DevbughKunzer District Baramulla within a period of seven days after completion of said periodno objection will be entertained.

Kulsooma Bano
D/o:Gh Mohd Gojri
R/o Devbugh Tehsil Kunzer

PUBLIC NOTICE

t is hereby informed that my Date of Birth has been incorrectly recorded in the schoolrecords as 02/02/2006. My actual Date of Birth is02/07/2006.I am applying for the correction of this error in the school records. If anyone has anyobjection to this correction, they are requested to report it to the school authorities within7 days from the date of publication of this notice.

Name Sraya JavaidFather's Name: Javaid Ahamd Kundoo

PUBLIC NOTICE

I ZAHOOR AHMAD MALIK S/O LATE GHULAM RASOOL MALIK R/O SHAHFAISAL COLONY BUCHPORA WANT TO CHANGE NAME IN ELECTRICCONNECTION UNDER CONSUMER ID NO. 0202030002040 WHICH IS IN THENAME OF HER DECEASED FATHER NAMELY GHULAM RASOOL MALIK. NOW IWANT CHANGE IT FROM GHULAM RASOL MALIK TO ZAHOOR AHMAD MALIKS/O LATE GHULAM RASOOL MALIK R/O SHAH FAISAL COLONY BUCHPORA. NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THISREGARD HE/SHE MAY CONTACT PDD DEPARMENT WITHIN 7 DAYS AFTERTHAT NO OBJECTIONS SHALL BE ENTERTAINED

PUBLIC NOTICE

I TAHIR AYOOB DAR F/O AYAT TAHIR R/O KHAGLI MOHALLA BRANE THATTHE FATHERS NAME OF THE DEPONENTS DAUGHTER HAS BEEN SHOWN INDOB CERTIFICATE AS TAHIR AHMAD DAR INSTEAD OF TAHIR AYOOB DAR .NOW I WANT TO CORRECT IT IF ANY BODY HAS ANY OBJECTION IN THISREGARD HE/SHE MAY CONTACT CONCERNED AUTHORITY WITHIN 7 DAYSAFTER THAT NO OBJECTIONS SHALL BE ENTERTAINED

Union Territory Jammu & Kashmir
OFFICE OF THEEXECUIVE ENGINEER R&B DIVISION SOPORE.

NOTICE INVITINGTENDER

NITNo- 33 of RnB-Sopore of 2025-2026 e-tendering DATED 14.07.2025

For and on behalf of the Lt. Governor, J&K, e-tenders (in Single Cover System) are invited on Percentage ratebasisfromapprovedandeligiblecontractors registeredwithJ&KStateGovt.CPWD,RailwaysandotherState/CentralGovernmentsforthefollowing works:

S.No.	Name of Work	Adv. Cost (Rs. In Lacs)	Cost of T/DOC (In Rupees)	E/Money	Time for completion of work	Time & Date of Opening of Bid	Class of Contractor	M.H of Account
01	Installation of Twin Colour Dustbins in MC Sopore	0.44	200/-	880/-	20 days	23.07.2025	DEE	Own Resources

Project Authority: MC Sopore
Positionoffunds: Available
Position of AAA/ TS / Accorded

1. TheBiddingdocumentsconsistingofqualifyinginformation,eligibilitycriteria,specifications,Drawings,billof quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other detail's can be seen/downloadedfromthedepartmentalwebsitewww.jktenders.gov.inasperscheduleofdatesgivenbelow

1	Date of issue of tender Notice	14.07.2025
2	Period of downloading of bidding documents	14.07.2025 22.07.2025(upto 4.PM)
3	Bid Submission start date	14.07.2025
4	Bid submission End date	22.07.2025 (4.00 PM)
5	Date and time of opening of bides (online)	23.07.2025(12 PM) in the office of Ex. Engineer R&B Division. Sopore

2, Bids must be accompanied by a Treasury Challan(dated between the bid start date and the Bid Submission End date) with NIT No. Name of work and S.No. deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Sopore (tender inviting authority) as the cost of the tender document.

3, At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Sopore . Besides that, the successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the quoted cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period

3(b) Geotech Photographs Minimum 03 sets (01 set Comprising of Photograph before, during and after execution of work) of size 26 cm x21 cm to be provided.

20. Allotherterms,conditionsshallremainsameaspere-NITNo.01of2025-26& NIT No:115of 2024-25 &120 of 2024-25

21, Ifthecontractor/HMPOquotesrateforanyitemofworkinhistenderasfreeofcostatthetimeof tenderingprocess, histender shallberejectedoutrightly.

No: 3437-46 Dated:14 .07.2025

Sd/- Executive Engineer,
R&B Division Sopore

DIPK No: 3732/25

GOVERNMENT OF JAMMU AND KASHMIR
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER, MECHANICAL IRRIGATION DIVISION SRINAGAR, NEAR J&K BANK(ZALDAGAR)

Telefax No. 0194-2952696 e.mail Id: xenmidsrinagar@gmail.com

Sub: - Extension in bidding time for Short Term e-NIT No. 09 OF 2025-26, Dated: 30-05-2025 for below mentioned works: -

Part 2:

Replacement of 33KV double break isolator (800A, 3 pole) to the 1.6 MVA HT Transformer at LIS Lethpora Stage 3rd

Ref: - JK Government official e-Procurement portal Tender ID No.: - 2025_IFC_277963_2

EXTENSION NOTICE 7

Due to poor response to the above-mentioned e-NIT for the subject works, the critical dates are extended as under: -

Bid submission/ Document download / sale end Date	17/07/2025 at 1400 hrs
Date and time of Bid opening	18/07/2025 at 1230 hrs

Rest of the terms and conditions shall remain un-altered as laid down in the original e-NIT.

No. MIDS/Ts/1504-1508 Dated: -12-07-2025

Sd/-Executive Engineer,
Mechanical Irrigation Division
Srinagar

DIPK No: 3743/25

جین ایڈیٹنگ تکنیک ''کرسپر'' ایجاد کرنے والی خواتین کیلیے کیمیا کا نوبل انعام

کرسپر سی اے ایس نائن کو جینیاتی انجینئرنگ اور جین ایڈیٹنگ کی جدید ترین تکنیک قرار دیا جارہا ہے

اسٹاک ہوم: کیرولنسکا انسٹی ٹیوٹ کی نوبل اسمبلی نے اس سال کیمیا (کیمسٹری) کے نوبل انعام کا اعلان کردیا ہے جس کے مطابق اس سال یہ انعام دو خواتین ایمانوئل کارپنٹیئر اور جینیفر اے ڈوڈنا کو دیا جارہا ہے جنہوں نے حالیہ برسوں کے دوران جین ایڈیٹنگ کی جدید ترین تکنیک ''کرسپر'' ایجاد کی ہے۔ تاریخ میں یہ پہلا موقع ہے کہ جب سائنس کے شعبے میں کوئی نوبل انعام مشترکہ طور پر دو خواتین کو دیا گیا ہے۔ رائل سویڈش اکیڈمی آف سائنسز کے مطابق، اس سال کیمیا (کیمسٹری) کا نوبل انعام ''جینوم میں کاٹ چھانٹ کرنے کا ایک طریقہ وضع کرنے پر'' دیا جارہا ہے جو فرانسیسی نژاد جرمن ایمانوئل کارپنٹیئر اور امریکا سے تعلق رکھنے والی جینیفر اے ڈوڈنا نے مشترکہ طور پر ایجاد کیا ہے۔ بتاتے چلیں کہ کسی بھی جاندار کی تمام تر خصوصیات اس کے جینوم (جین کے مجموعے) میں ہوتی ہیں۔ جینوم میں تبدیلی لاکر اس جاندار کی خصوصیات بھی تبدیل کی جاسکتی ہیں۔ البتہ ''جین میں کاٹ چھانٹ'' یعنی ''جین ایڈیٹنگ'' کوئی آسان کام ہرگز نہیں بلکہ یہ بہت ہی پیچیدہ اور احتیاط طلب کام ہے۔ اپنی ضرورت اور پسند کے مطابق جین میں تبدیلی کا عمل عام طور پر ''جینیاتی انجینئرنگ'' کہلاتا ہے جس کے ذیل میں بہت سے عملی طریقے گزشتہ ساٹھ سال سے موجود ہیں۔ لیکن یہ سب کے سب بہت وقت طلب ہیں اور ان میں غلطی کا امکان بھی بہت زیادہ ہوتا ہے۔ ایمانوئل کارپنٹیئر اور جینیفر ڈوڈنا کی کوششوں کے نتیجے میں ''کرسپر سی اے ایس نائن'' (CRISPR/Cas-9) کے عنوان سے جین ایڈیٹنگ کی ایک نئی تکنیک 2012 میں سامنے آئی جس میں ''سی اے ایس نائن'' کہلانے والا ایک خامرہ استعمال کرتے ہوئے جینیاتی انجینئرنگ بہت تیز اور درست انداز میں ممکن ہوگئی ہے۔ ایکسپریس نیوز کی ویب سائٹ پر ''کرسپر ٹیکنالوجی'' کے بارے میں چند شائع شدہ خبریں یہ ہیں: یہ تکنیک اتنی طاقتور ہے کہ دیکھتے ہی دیکھتے بایوٹیکنالوجی کے افق پر چھا گئی ہے۔ ماہرین پہلے ہی اس بارے میں پیش گوئی کرچکے تھے کہ ''کرسپر'' اس قدر انقلابی تکنیک ہے کہ اسے نوبل انعام مل کر ہی رہے گا۔ آج یہ پیش گوئی بھی درست ثابت ہوگئی ہے۔ کیمیا (کیمسٹری) کے نوبل انعامات: چند دلچسپ تاریخی معلومات 1901 سے 2019 تک کیمیا/کیمسٹری کے شعبے میں 111 مرتبہ نوبل انعامات دیئے جاچکے ہیں۔ پہلی اور دوسری جنگِ عظیم کے دوران 8 سال ایسے تھے جن میں کوئی نوبل انعام نہیں دیا گیا۔ 1916، 1917، 1919، 1924، 1933، 1940، 1941 اور 1942 میں کیمیا کا کوئی نوبل انعام نہیں دیا گیا۔ ان 119 سال میں کل 183 افراد کو نوبل انعام برائے کیمیا دیا جاچکا ہے جن میں سے فریڈرک سینگر وہ واحد کیمیادان تھے جنہیں اس زمرے میں دو مرتبہ (1958 اور 1980 میں) نوبل انعام سے نوازا گیا۔ ان میں سے 63 نوبل انعامات برائے کیمیا ایک ایک سائنسدان کو (بلاشرکتِ غیرے) دیئے گئے؛ 23 انعامات دو دو ماہرین کو مشترکہ طور پر؛ جبکہ کیمیا کے 25 نوبل انعامات میں تین تین تحقیق کاروں کو ایک ساتھ شریک قرار دیا گیا۔ نوبل اسمبلی کے دستور کے مطابق کوئی بھی ایک نوبل انعام تین سے زیادہ افراد میں تقسیم نہیں کیا جاسکتا۔ کیمیا میں اب تک پانچ خواتین نوبل انعام حاصل کرچکی ہیں: اور یہ تعداد سائنس کے دوسرے شعبہ جات کے مقابلے میں سب سے زیادہ ہے۔ کیمیا میں نوبل انعام یافتہ خواتین میں سے بھی دو (میری کیوری اور ڈوروتھی کروفوٹ ہوجکن) نے بلاشرکتِ غیرے نوبل انعام حاصل کیا۔ 2019 تک کیمیا (کیمسٹری) کا نوبل انعام حاصل کرنے والوں کی اوسط عمر 58 سال اور تقریباً پانچ ماہ رہی ہے۔ کیمیا میں سب سے کم عمر نوبل انعام یافتہ سائنسداں فریڈرک جولیٹ تھے جنہیں 35 سال کی عمر میں 1935 کے نوبل انعام برائے کیمیا میں اپنی اہلیہ کے ساتھ مشترکہ طور پر حقدار قرار دیا گیا۔ ان کی اہلیہ آئرین جولیٹ کیوری، مشہور خاتون سائنسدان میری کیوری کی بیٹی تھیں۔ اسی کیٹگری میں سب سے عمر رسیدہ سائنسداں جان بی گڈاینف ہیں جنہیں 2019 میں نوبل انعام برائے کیمیا دیا گیا تو ان کی عمر 97 سال تھی۔ وہ اب تک کسی بھی زمرے میں نوبل انعام حاصل کرنے والے سب سے عمر رسیدہ سائنسداں بھی ہیں۔ ویسے تو کیمیا کا نوبل انعام حاصل کرنے والے افراد میں تین نام ایسے ہیں جنہوں نے اپنی زندگی میں دو مرتبہ نوبل انعام حاصل کیے لیکن ان میں سے فریڈرک سینگر وہ واحد سائنسدان ہیں جنہیں کیمیا ہی کے شعبے میں دو مرتبہ نوبل انعام دیا گیا۔ میری کیوری اور لینس پاؤلنگ کو بھی اگرچہ دو دو مرتبہ نوبل انعام دیا گیا لیکن میری کیوری کو پہلا نوبل انعام فزکس میں جبکہ دوسرا کیمسٹری میں دیا گیا۔ اسی طرح لینس پاؤلنگ کو پہلا نوبل انعام کیمیا میں جبکہ دوسرا امن کے شعبے میں دیا گیا۔ نوبل انعام صرف زندہ افراد کو دیا جاتا ہے یعنی اس کیلئے کسی ایسے شخص کو نامزد نہیں کیا جاسکتا جو مرچکا ہو۔ 1974 میں نوبل فاؤنڈیشن کے آئین میں تبدیلی کے ذریعے فیصلہ کیا گیا کہ آئندہ سے کسی بھی شخص کو بعد از مرگ (مرنے کے بعد) نوبل انعام نہیں دیا جائے گا؛ لیکن اگر نوبل انعام کا اعلان ہونے کے بعد متعلقہ فرد کا انتقال ہوجائے تو وہ نوبل انعام اسی کے نام رہے گا۔ 1974 سے پہلے صرف 2 افراد کو بعد از مرگ نوبل انعام دیا گیا تھا لیکن اس کے بعد سے اب تک کسی کو مرنے کے بعد نوبل انعام نہیں دیا گیا ہے۔ Milap

ماں اور بچے کے ابتدائی تعلق کے فوائد اگلی نسلوں تک منتقل ہوتے ہیں

بندروں پر کی گئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ماں اور بچے کا ابتدائی تعلق مفید ہوتا ہے جس کے اثرات اگلی نسل تک پہنچتے ہیں

نیویارک: ماہرین نے کہا ہے کہ ماں اور بچے کے درمیان انتہائی ابتدائی دنوں میں بننے والا جوڑ اور تعلق بہت مفید ہوتا ہے اور اس کے مثبت اثرات اگلی نسلوں تک برقرار رہتے ہیں۔ اس کے لیے امریکہ میں واقع نیشنل بیورو آف اکنامک ریسرچ نے کئی جامعات کے ساتھ ریزز بندروں پر تحقیق کی ہے جس کا ماڈل انسانوں پر لاگو کیا جاسکتا ہے کیونکہ بندر جینیاتی حد تک انسان کے قریب ہوتے ہیں اور دوم اخلاقی طور پر یہ تجربات انسانوں پر نہیں کیے جاسکتے تھے۔ مطالعے میں شامل ییل یونیورسٹی کی امینڈا ڈیسٹمر کہتی ہیں کہ یہ جان کر خوشی ہوئی کہ اس کے مثبت اثرات اگلی نسلوں تک چلتے رہتے ہیں۔ اس کے لیے ریزز بندر کی ماں اور ایک بچے کے 650 جوڑے لیے گئے۔ ان میں سے انکل میں انتخاب کردہ بندروں کو یا تو ان کی ماں کے پاس یا پھر بندروں کی ایک نرسری میں رکھا گیا۔ نرسری میں انسانوں نے پہلے 40 روز تک اپنے پاس رکھا۔ 40 دن بعد ان بچوں کو کلاتھ سروگیٹ میں رکھا گیا اور انہیں اپنے بزرگ بندروں کے ساتھ کھیلنے دیا گیا۔ یا پھر انہیں چار بالغ بندروں کے ساتھ رکھ دیا گیا۔ واضح رہے کہ کلاتھ سروگیٹ کے عمل میں بچوں کو کسی نرم کپڑے میں لپیٹ کر رکھا جاتا ہے جو گویا اس کے لیے کسی کے لمس کا کام کرتا ہے اور بسا اوقات مفید ثابت ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چھوٹے بچے کو کپڑے میں لپیٹ کر سلایا جاتا ہے۔ اس کے آٹھ ماہ بعد تمام بندروں کو ایک جگہ رکھ کر ان سے یکساں رویہ رکھا گیا۔ اب جہاں بندروں کو ان کی حقیقی ماں کے ساتھ رکھا گیا تھا خود وہ بیمار کم ہوئے اور ان کی نگہداشت کی ضرورت بھی کم کم پیش آئی۔ پھر یہ بندر اپنے ماحول اور سماج کے ضروری کام آسانی سے سیکھ گئے یعنی کھانا، پینا اور مخالف جنس سے تعلق پیدا کرنا وغیرہ۔ یہاں تک کہ اس عمل کے بعض فوائد ان کی اگلی نسلوں میں بھی دیکھے گئے۔ انسان اور بندروں کا ڈی این اے 93 فیصد تک مشابہہ ہوتا ہے۔ ان کے بچے بھی والدین کی جانب متوجہ ہوتے ہیں اور انسانوں جیسے سماجی رویے اختیار کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسی تحقیق کو انسانوں پر بھی منطبق کیا جاسکتا ہے۔ Milap

Derinkuyu ترکی میں دریافت ہونے والا زیرزمین شہر

ترکی میں زیرزمین کھدائی کرنے کے بعد کھود کر نکالا جانے والا غالباً اس ملک کا کھدائی میں دریافت ہونے والا سب سے بڑا شہر ہے

Derinkuyu ہماری اسی دنیا میں زیرزمین پایا جانے والا ایک ایسا قدیم اور تاریخی شہر ہے جو ترکی کے Nevsehir نامی صوبے میں ضلع Derinkuyu میں لگ بھگ 60 میٹر یعنی 200 فیٹ تک کی گہرائی میں آج بھی موجود ہے۔ یہ جگہ کم و بیش اتنی لمبی اور چوڑی ہے کہ یہاں 20,000 کے قریب افراد اپنے مال و مویشیوں اور اپنے خوراک کے ذخیرے کے ساتھ آرام سے پناہ لے سکتے ہیں۔

ایک اندازے کے مطابق یہ ترکی میں زیرزمین کھدائی کرنے کے بعد کھود کر نکالا جانے والا غالباً اس ملک کا کھدائی میں دریافت ہونے والا سب سے بڑا شہر ہے۔ ویسے تو یہاں متعدد ایسے ہی زیرزمین شہر نکالے گئے ہیں، مگر Derinkuyu کا یہ زیرزمین شہر ان میں سب سے بڑا ہے۔

☆ اس قدیم شہر کی خاص باتیں: Derinkuyu کے قدیم، تاریخی اور زیرزمین دریافت کیے جانے والے اس شہر کے بارے میں یہ کہا جاتا ہے کہ اسے اندر کی جانب سے بڑے بڑے پتھریلے دروازے لگا کر بند کردیا گیا ہے، گمان یہ ہے کہ ہر فلور کو الگ الگ پتھریلے دروازوں سے بند کیا گیا ہے۔ Derinkuyu نامی یہ قدیم تاریخی شہر لگ بھگ 20,000 افراد کو اپنے دامن میں سمیٹ سکتا ہے۔ ایسی بہت سی ضروریات زندگی اس زیرزمین کمپلیکس میں پورے Cappadocia میں ملی ہیں جیسے شراب اور تیل نکالنے والی مشینیں، گھوڑوں کے اصطبل، زندان خانے، اناج ذخیرہ کرنے کے گودام، اجتماعی کھانا کھانے کے بڑے بڑے ہال اور معبد خانے بھی ان میں موجود ہیں۔

Derinkuyu complex کی سب سے خاص بات یہ ہے کہ اس کی دوسری منزل پر ایک شان دار کمرا بنا ہوا ہے جس کی چھت بڑی باوقار اور سادہ ہے، کہا جاتا ہے کہ یہ کمرہ ایک مذہبی مدرسے کے طور پر استعمال ہوا کرتا تھا اور اس کے بائیں جانب بنے ہوئے کمروں میں مختلف علوم کی تعلیم دی جاتی تھی۔ تیسری اور چوتھی منزل کے درمیان میں عمودی سیڑھیاں بنی ہوئی ہیں وہ چرچ کی سب سے نیچے والی منزل تک لے جاتی ہیں۔ 55 میٹر یعنی 180 فیٹ کی وینٹی لیشن شافٹ کسی کنویں کی طرح دکھائی دیتی ہے۔

اس سے وینٹی لیشن کا کام بھی لیا جاتا ہے اور پانی نکالنے کا بھی۔ اس شافٹ کی مدد سے اوپر رہنے والے دیہاتیوں کو پانی فراہم کیا جاتا تھا، اگر ان تک پانی فراہم کرنے کا کوئی انتظام نہیں ہو پاتا تھا تو اس علاقے میں پوشیدہ طور پر رہنے والوں یعنی چھپے ہوئے افراد کو پانی فراہم کردیا جاتا تھا۔

☆ تاریخ: زیرزمین شہر میں مدرسہ Turkish Culture of Department کے مطابق کہا جاتا ہے کہ پورے Cappadocia خطے میں ابتدا میں نرم آتش فشانی چٹانوں میں Phrygians نے یعنی ایشیائے کوچک کے قدیم باشندوں نے ساتویں اور آٹھویں صدی قبل مسیح میں ان غاروں کی تعمیر کی ہوگی۔ لیکن جب رومی عہد میں ایشیائے کوچک کی زبان کی موت واقع ہوگئی تو پھر اس زبان کی قریب ترین رشتے دار یونانی زبان نے اس کی جگہ لے لی ہوگی۔

لیکن اب یہاں کے مکین عیسائی تھے؛ اب ان کے گہرے غار مسلسل بڑھتے اور پہلے سے بھی زیادہ گہرے ہوتے رہے ہوں گے جس کے نتیجے میں ان میں گرجے بھی بڑھتے رہے ہوں گے اور یونانی کندہ کاری میں بھی اضافہ ہوتا رہا ہوگا۔ Derinkuyu کا زیرزمین شہر مکمل طور پر بازنطینی عہد میں تیار ہوا تھا۔

اس وقت عرب، بازنطینی جنگوں کے دوران یعنی (CE780-1180) میں اس شہر کو مسلم عرب حکمرانوں نے اسے اپنے دفاعی قلعے کے طور پر استعمال کیا تھا۔ اس دوران اس شہر کو دوسرے زیرزمین شہروں کے ساتھ متعدد کئی کلومیٹر طویل سرنگیں بنا کر منسلک کردیا گیا تھا۔ انسانی ہاتھ کی بنائی ہوئی بعض مصنوعات جو ان زیرزمین بستیوں سے ملی ہیں۔

ان کا تعلق وسطی بازنطینی عہد سے ہے جو پانچویں اور دسویں صدیوں کا تھا۔ بعد میں چودھویں صدی میں ان زیرزمین شہروں کو عیسائی افراد بہ طور دفاعی امیر تیمور کے منگولی حملوں کے دوران بہ طور دفاعی قلعے استعمال کرتے رہے۔ بعد میں جب یہ خطہ عثمانیوں کے زیر تسلط آ گیا تو ان زیرزمین شہروں کو Greek Cappadocian نے بہ طور مہاجرین استعمال کرنا شروع کردیا۔ انہوں نے یہ علاقے ترک مسلمانوں سے لیے تھے۔

اب بیسویں صدی کا آخری زمانہ آیا، مقامی آبادی اور Cappadocian یونانی ابھی تک بیرونی حملوں کی شدید لہروں سے بچنے کے لیے زیرزمین شہر استعمال کررہے تھے، پھر 1923 میں اس خطے کے عیسائیوں کو ترکی سے بہ زور قوت نکال دیا گیا اور انھیں یونان میں پناہ لینے پر مجبور کردیا گیا، ایسا یونان اور ترکی کے درمیان آبادیوں کے تبادلے کے نتیجے میں ہوا تھا۔ جب کہ زیرزمین سرنگیں بند کردی گئیں۔

1963 میں یہ سرنگیں اس وقت دوبارہ دریافت ہوئیں جب اس خطے کے ایک مکین نے اپنے گھر کی دیوار کے عقب میں ایک پراسرار کمرہ دریافت کیا۔ مزید کھدائی کے بعد سرنگوں کا پورا سلسلہ نکل آیا۔ 1969 میں یہ جگہ وزیٹرز کے لیے کھول دی گئی جب کہ ابھی صرف نصف زیرزمین مقام تک رسائی ممکن ہوسکی تھی۔

یہ سبھی زیرزمین شہر اور تعمیراتی ڈھانچے بے نظیر ارضیاتی فارمیشنز سے سجائے گئے ہیں۔ ان کا چٹانی کٹائی کا بے مثال کام دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ جنگی حملوں اور یلغاروں کے دوران یہ جگہیں پوشیدہ مقامات کی حیثیت رکھتی تھیں۔ یہ مقامات آج بھی یہاں آنے والے سیاحوں کے لیے بڑی اٹریکشن رکھتے ہیں۔

عام طور سے یہ جگہیں خالی رہتی ہیں، ان میں کوئی نہیں رہتا۔ Kayseri اور Nevsehir کے درمیان دو لیول کے 200 سے زیادہ زیرزمین شہر دریافت ہوئے ہیں۔ ان میں سے کم و بیش 40 میں تین یا زیادہ لیولز شامل ہیں۔ Milap

دماغی کمزوری سے نجات کیسے حاصل کریں؟

کون سی عادات ہمیں ضعف دماغ میں مبتلا کرتی ہیں اور علاج کیا ہے؟

کسی دانا کا قول ہے کہ ''ایک صحت مند جسم میں ہی صحت مند دماغ ہوتا ہے''۔ دماغ کی صحت مندی گویا پورے بدن انسانی کی تن درستی کی ضامن ہے۔ طبی ماہرین دماغ کو جسم انسانی کا ڈرائیور کہتے ہیں کیونکہ یہ جسم کے تمام افعال واعمال کو کنٹرول کرتا ہے اور بدن انسانی کی تمام تر صلاحیتوں کا دارومدار بھی دماغی کارکردگی پر ہوتا ہے۔

عضلات و اعصاب کے ذریعے سے جسم کے تمام نظام دماغ کے زیر انتظام افعال سرانجام دیتے ہیں۔ دماغ ایک ایسی خودکار مشین ہے جو جتنی زیادہ استعمال ہو اتنی ہی تیز ہوتی ہے لیکن بسا اوقات کچھ اندرونی یا بیرونی فیکٹرز کی وجہ سے دماغی کمزوری رونما ہونے لگتی ہے۔

دماغی کام کرنے والے، درس و تدریس سے وابستہ افراد، وکالت اور اعصابی دباؤ کے ماحول میں رہنے والوں کو اکثر دماغی کمزوری کا سامنا ہو سکتا ہے۔ علاوہ ازیں سوداء کا غلبہ ہوجانے سے دماغی جھلیوں میں خشکی بڑھ جاتی ہے اور خلیات کو خون کی رسد باہم نہ ہو پانے کی وجہ سے ذہنی صلاحیتوں میں کمزوری واقع ہونے لگتی ہے۔ اسی طرح دائمی نزلے میں مبتلا افراد کو بھی دماغی کمزوری کیا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

جدید طبی تحقیقات کی رو سے دماغی میٹابولزم میں خرابی پیدا ہوجانے سے دماغی پیغام رساں خامرات کی کارکردگی متاثر ہونے کی وجہ سے دماغی کمزوری رونما ہونے لگتی ہے۔ انسانی جسم میں وٹامن بی 12، زنک، کیلشیم، فولاد، آکسیجن اور فولک ایسڈ وغیرہ کی مطلوبہ مقدار میں کمی واقع ہونے سے بھی انسانی دماغ کمزوری کا شکار ہوسکتا ہے۔

اسی طرح مسلسل سکون آور ادویات اور منشیات کے متواتر و بے دریغ استعمال کرنے سے دماغی شرائین تک خون کے سرخ ذرات کی باقاعدہ رسید میں رکاوٹ پیدا ہونا، بلڈ پریشر، ذیابیطس، دائمی قبض، اچانک حادثات، ذہنی صدمات، طویل عرصے تک نیند پوری نہ ہوسکنا، مقاصد میں مسلسل ناکامیوں کا سامنا ہونا اور ازدواجی الجھنوں میں گھرے رہنا متواتر اور لگاتار سوچتے رہنے اور تفکرات میں گھرے رہنے سے اعصابی نظام درہم برہم ہوکر دماغی کمزوری لاحق ہونے کے قوی امکانات ہوتے ہیں۔

دماغی کمزوری کا گھریلو علاج

مغز اخروٹ کی ساخت کا جائزہ لیا جائے تو وہ ہو بہو انسانی دماغ سے مشابہہ دکھائی دیتی ہے۔ طبی ماہرین مغز اخروٹ کو دماغی کمزوری دور کرنے کے لیے بے حد مفید بتاتے ہیں۔ اسی طرح وٹامن اے، ای، زنک، کیلشیم، فولاد، تھایامین، آکسیجن اور فولک ایسڈ وغیرہ کے مانند غذائی اجزاء کا روزمرہ لازمی استعمال کرنا دماغ کے لیے بہترین ٹانک کا کام کرتا ہے۔ دماغی کمزوری سے بچنے اور یادداشت بڑھانے کی چند مفید آسان اور گھریلو طبی تراکیب درج ذیل ہیں:

جب متواتر ذہنی دباؤ میں رہنے کے سبب دماغی کمزوری کا سامنا ہو تو زرشک شیریں ایک چمچی (چائے کا چھوٹا چمچ) عرق گلاب میں بھگو کر صبح نہار منہ زرشک شیریں کھا کر عرق گلاب پی لیا جائے۔ اگر نظر کی کمی کے باعث دماغی کمزوری لاحق ہو تو مغز بادیاں، مغز کشنیز، مغز بادام اور مصری ہم وزن ملا کر سفوف بنالیں۔ رات کو سوتے وقت ایک چمچ گائے کے نیم گرم دودھ کے ساتھ کھا کر بغیر کچھ مزید کھائے پیئے سو جائیں۔

دماغی کمزوری دور ہونے کے ساتھ ساتھ بینائی بھی تیز ہوجائے گی۔ جب دماغی کمزوری کی وجہ سے سر کے بال بھی سفید ہونے لگیں تو مربہ ہرڑ ایک پاؤ، مرچ سیاہ 10 گرام اور الائچی سبز 5 گرام باہم مرکب بنا کر ایک چمچ نہار منہ متواتر کھانے سے دماغی کمزوری سے نجات بھی ملے گی اور بال سفید ہونا بھی رک جائیں گے۔

عام دماغی کمزوری دور کرنے کے لیے بہترین چند گھریلو طبی تراکیب درج کی جاتی ہیں۔

براہمی بوٹی 1 گرام، مغز بادام 7 عدد، فلفل سیاہ 3 عدد، خشخاش 1 گرام رات کو پانی میں بھگو کر صبح نہار منہ بطریق سردائی گھوٹ کر تازہ مکھن 10 گرام شامل کر کے استعمال کریں۔ مغز بادام 50 گرام، مغز سونف 50 گرام، مغز کشنیز 50 گرام، اسطوخودوس 50 گرام، فلفل سیاہ 10 گرام اور مصری 100 گرام سفوف بنا کر رات کو سوتے وقت ایک چمچ چائے والا کھا کر دودھ کا ایک گلاس پی لیا جائے۔ چنے سیاہ بھنے ہوئے (چھلکا اترا ہو) 100 گرام، مغز بادام شیریں 100 گرام، دیسی شکر 200 گرام اور دیسی گھی ایک پاؤ باہم مرکب بنا کر صبح نہار منہ ایک بڑا چمچ کھا کر نیم گرم دودھ پی لیں۔ مربہ ہرڑ دو عدد رات کو سوتے وقت دھو کر کھا کر دودھ پینا بھی بہترین فوائد کا حامل ہے۔ مربہ آملہ دو عدد نہار منہ کھانا یا مربہ آملہ، مربہ ہرڑ، مربہ سیب اور مربہ گاجر باہم ملا کر اس میں ورق نقرہ کا اضافہ کر کے نہار منہ 50 گرام کھا کر دودھ پینا کمال تاثیر رکھتا ہے۔

گاجر کا حلوہ، جوس اور تازہ کچی گاجر کھانا بھی مفید ثابت ہوتی ہے۔ دارچینی اور ادرک کا قہوہ پینا یا دارچینی کو پیس کر اس میں شہد ملا کر نصف چمچ چائے والا رات کو سوتے وقت کھالیا جائے۔ Milap

یہ چھوٹی سی 'کیتلی' 83 ملین روپے میں نیلام ہوئی ہے!

کباڑ میں رکھی ہوئی اس ننھی سی کیتلی نے اپنے مالک کو کروڑ پتی بنادیا

لندن: تصویر میں دکھائی دینے والی یہ چھوٹی سی 'کیتلی' چند روز پہلے برطانیہ میں تقریباً پانچ لاکھ ڈالر (8 کروڑ 30 لاکھ پاکستانی روپے) میں فروخت ہوئی ہے، جس نے اپنے مالک کو صحیح معنوں میں مالدار بنا دیا ہے۔ واقعہ کچھ یوں ہے کہ لاک ڈاؤن کے دوران ڈربی شائر، برطانیہ کے ایک 51 سالہ شخص نے (جس کا نام نہیں بتایا گیا) اپنے گھر کے گیراج میں رکھے پرانے سامان کی صفائی شروع کی۔ یہ چھوٹی سی 'کیتلی' اسے وہیں سے ملی۔ اسے یاد آیا کہ یہ کیتلی اس کے دادا کی ہے جو دوسری جنگِ عظیم کے دوران مشرقِ بعید کے محاذ پر تعینات تھے اور وہیں سے یہ کیتلی لائے تھے۔ یہ سوچ کر کہ شاید یہ کوئی نادر چیز ہو، اس نے آثارِ قدیمہ کے ماہرین سے رابطہ کیا۔ اس کا خیال تھا کہ شاید وہ اس کیتلی کو دیکھ کر مذاق اڑائیں گے اور کچرے میں پھینکنے کا مشورہ دیں گے، لیکن بات الٹ نکلی۔ ماہرین نے اسے بتایا کہ یہ کیتلی نہیں بلکہ ''شراب دان'' (ewen) ہے جو شاید اٹھارویں صدی عیسوی میں چینی بادشاہ کیانلونگ (Qianlong) کے استعمال میں رہا کرتا تھا۔ تقریباً اسی جیسے دو اور شراب دان بالترتیب چین اور تائیوان کے عجائب گھروں میں موجود ہیں۔ یعنی یہ 'کیتلی' ان صاحب کی توقعات سے بھی بڑھ کر نایاب ثابت ہوئی جسے انہوں نے ''ہینسن آکشنرز'' کی ویب سائٹ پر آن لائن نیلامی کیلیے رکھوا دیا۔ ہینسن آکشنرز کو امید تھی کہ یہ 50 ہزار ڈالر تک میں نیلام ہوجائے گا لیکن آن لائن بولی لگانے والے اسے زیادہ سے زیادہ قیمت پر خریدنے کی کوشش کرنے لگے۔ ایسے ہی ایک گاہک نے 24 ستمبر کی آن لائن نیلامی یہ 'کیتلی' تقریباً پانچ لاکھ ڈالر میں خرید لی... اور اس طرح گھر کے کاٹھ کباڑ میں پڑی ایک چھوٹی سی چیز نے اپنے مالک کو مالدار بنادیا۔ Milap

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

جڈیجا نے لارڈس ٹیسٹ کو سنسنی خیز بنا دیا

نئی دہلی (ایم این این): ٹیم انڈیا کے تجربہ کار آل راؤنڈر رویندر جڈیجا نے پیر کو لارڈس ٹیسٹ کے ۵ ویں اور آخری دن محتاط بلے بازی کرتے ہوئے اسے سنسنی خیز بنا دیا تھا۔ اگر سامنے والے کنارے سے دیگر کھلاڑی ان کی مدد کرتے تو ہندوستانی ٹیم ۵ میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں ۱-۲ سے آگے ہو جاتی لیکن انگلینڈ نے لارڈس ٹیسٹ جیت کر سیریز میں ۱-۲ کی سبقت حاصل کر لی ہے۔ پیر کو میچ کے ۵ ویں روز انگلینڈ نے ہندوستان کو دوسری اننگز میں ۱۷۰ رن آل آوٹ کر کے میچ ۲۲ رن سے جیت لیا۔ انگلینڈ نے ہندوستان کو ۱۹۳ رن کا ہدف دیا تھا اور ٹیم انڈیا کے بلے بازوں نے آخر تک اس ہدف کو حاصل کرنے کی پوری کوشش کی۔ خصوصی طور پر رویندر جڈیجا نے پوری محنت کی۔ ہندوستان کا ۸ واں وکٹ ۱۱۲ رن پر نتیش کمار ریڈی کی شکل میں گرا تھا۔ اس کے بعد رویندر جڈیجا نے جسپریت بمراہ کے ساتھ محتاط انداز میں بلے بازی کی اور اسکور کو آگے بڑھایا۔ ۱۴۷ رن کے اسکور جسپریت بمراہ ۵ رن بنا کر آوٹ ہو گئے۔ اس کے بعد محمد سراج کریز پر آئے اور انہوں نے رویندر جڈیجا کا بھرپور ساتھ دیا۔ انہوں نے جڈیجا کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے دفاعی کھیل کا انداز اختیار کیا اور گیندوں کو ضائع کرتے رہے۔ لیکن چائے کے وقفے کے بعد محمد سراج بھی شعیب بشیر کی گیند پر بولڈ ہو گئے اور ۴ رن بنا کر پویلین لوٹ گئے۔ رویندر جڈیجا نان اسٹرائیکر اینڈ پر ۶۱ رن بنا کر ناٹ آوٹ کھڑے رہے۔ اس سے قبل جوفرا آرچر، برائیڈن کارس اور بین اسٹوکس جبکہ لنچ سے قبل کرس ووکس نے نتیش کمار ریڈی (۱۳ رن) کا وکٹ لے کر ہندوستان کے خلاف تیسرے ٹیسٹ میچ میں اپنی گرفت مزید مضبوط کر لی تھی۔ ہندوستان نے پیر لارڈس میں ۵۸ رن پر ۴ وکٹ سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ پیر کی صبح جوفرا آرچر نے رشبھ پنت (۹ رن) کو بولڈ کر کے ہندوستان کو پانچواں جھٹکا دیا۔ اس کے بعد بین اسٹوکس نے کے ایل راہل (۳۹ رن) کو ایل بی ڈبلیو کر کے ہندوستان کی میچ جیتنے کی امیدوں کو زبردست دھچکا دیا تھا۔ ساتواں وکٹ واشنگٹن سندر (صفر) کا تھا جنہیں آرچر نے اپنی ہی گیند پر کیچ آوٹ کروا کر پویلین واپس بھیجا۔ ہندوستان نے لنچ کے وقت تک ۸ وکٹ پر ۱۱۲ رن بنا لئے تھے۔

سائنا نہوال 7 سال بعد پروپلی کشیپ سے علاحدہ، انسٹاگرام پر جذباتی پیغام

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کی اسٹار بیڈمنٹن کھلاڑی اور اولمپک میڈلسٹ سائنا نہوال نے شادی کے تقریباً سات سال بعد اتوار ۱۳ جولائی کو اپنے شوہر پروپلی کشیپ سے علاحدگی کا اعلان کیا۔ انہوں نے انسٹاگرام پر لکھا، ”زندگی ہمیں مختلف سمتوں میں لے جاتی ہے۔ ہم نے اپنے راستے جدا کرنے اور امن اور ترقی کا انتخاب کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔“ انہوں نے اپنی پرائیویسی کا احترام کرنے پر مداحوں کا شکریہ بھی ادا کیا۔ کشیپ نے اب تک کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے لیکن اعلان سے چند گھنٹے قبل پوسٹ کئے گئے ایک حالیہ انسٹاگرام اسٹوری میں وہ خوش نظر آ رہے ہیں۔ انہیں دوستوں کے ساتھ ہالینڈ میں اویکننگ فیسٹیول سے لطف اندوز ہوتے دیکھا گیا۔ ہندوستانی بیڈمنٹن کے تجربہ کار پروپلی کشیپ ایک دہائی سے زیادہ عرصے سے ہندوستانی کھیلوں میں اپنی شناخت بنا چکے ہیں۔

فیفا کلب ورلڈ کپ: چیلسی کے کپتان نے ٹرمپ سے پوچھا، ”آپ کب ہٹیں گے؟“

نئی دہلی (ایم این این): ۳۲ ٹیموں پر مشتمل پہلے فیفا کلب ورلڈ کپ کے فائنل میں انگلش کلب چیلسی، فرانسیسی کلب پیرس سینٹ جرمین (پی ایس جی) کو ۳ صفر سے شکست دے کر چیمپئن بن گیا۔ پہلے ہاف میں چیلسی کی جانب سے کول پالمر نے ۲ شاندار گول اسکور کئے جبکہ چیلسی کے کھلاڑی پیڈرو نے بھی پہلے ہی ہاف میں گول اسکور کر کے ٹیم کو ۳ صفر کی برتری دلوائی، اگرچہ دوسرے ہاف کی شروعات میں انتظامی کوتاہیوں کی وجہ سے تاخیر ہوئی لیکن دوسرے ہاف میں دونوں ٹیمیں ہی اسکور کرنے میں ناکام رہیں اور چیلسی ۳ صفر سے کامیاب رہی۔ دوسری جانب امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ فٹبال کے فائنل میں بھی مرکزِ توجہ بن گئے۔ چونکہ یہ ٹورنامنٹ امریکہ میں کھیلا گیا تھا اس لئے فائنل میں امریکی صدر نے بھی شرکت کی جبکہ یہ فائنل امریکی ریاست نیوجرسی کے میٹ لائف اسٹیڈیم میں کھیلا گیا تھا۔ تاہم، فائنل کا سب سے دلچسپ لمحہ ڈونالڈ ٹرمپ کا فیفا کے صدر انفینٹینو کے ہمراہ ٹرافی پیش کرنے آنا تھا، عموماً ٹیم کے کپتان کو ٹرافی پیش کر کے سربراہ مملکت ایک طرف ہو جاتے ہیں تاکہ کھلاڑی جشن منا سکیں لیکن ٹرمپ یہاں بھی مرکزِ نگاہ اس وقت بن گئے جب وہ ٹرافی دینے کے بعد بھی کھلاڑیوں کے ساتھ کھڑے رہے جبکہ فیفا کے صدر انہیں وہاں سے جانے کا کہتے رہے۔ چیلسی کے کپتان جیمز ریس اور روبرٹ سینچیس نے بھی انہیں جانے کو کہا جس کے جواب میں ٹرمپ نے کہا کہ ”میں بھی آپ کے ساتھ جشن منا رہا ہوں۔

جنسی استحصال کیس: کرکٹر یش دیال کی گرفتاری پر حکم امتناع جاری

نئی دہلی (ایم این این): جنسی استحصال کے کیس میں الہ آباد کی ہائی کورٹ نے بھارتی کرکٹر یش دیال کی گرفتاری پر حکم امتناع جاری کر دیا۔ میڈیا کے مطابق ہائی کورٹ نے اگلی سماعت تک پولیس کو یش دیال کو گرفتار کرنے سے روک دیا۔ دوران سماعت عدالت نے کہا کہ آپ ایک دو دن تک بے وقوف بنا سکتے ہیں، کوئی کسی کو کیسے 5 سال تک بیوقوف بنا سکتا ہے۔ بھارتی میڈیا کے مطابق غازی آباد میں یش دیال کے خلاف 6 جولائی کو ایف آئی آر کا اندراج ہوا تھا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق رائل چیلنجرز بنگلور (آر سی بی) کے فاسٹ بولر یش دیال کے خلاف ایک خاتون سے زیادتی کا کیس رجسٹرڈ کیا گیا تھا۔

فائنل میں سنر نے الکاراز کو شکست دی، ومبلڈن جیتنے والے پہلے اطالوی کھلاڑی بنے

نئی دہلی (ایم این این): اطالوی ٹینس اسٹار یانک سنر نے اتوار کی رات تاریخ رقم کر دی۔ انہوں نے دفاعی چیمپئن کارلوس الکاراز کو ایک سنسنی خیز فائنل میں ۴-۶، ۶-۴، ۶-۴، ۶-۴ کے اسکور سے شکست دے کر ۲۰۲۵ء، ومبلڈن چیمپئن شپ میں گراس کورٹ پر اپنا پہلا گرینڈ سلیم ٹائٹل جیت لیا۔ سنر نے پُرسکون اور حکمتِ عملی پر مبنی کھیل کا شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے الکاراز کو شکست دی، جو فائنل میں ۲۴ میچوں کی ناقابل شکست اور ۲۰۲۲ء، سے ومبلڈن میں ۰-۱۸ کے بے داغ ریکارڈ کے ساتھ آئے تھے۔ تاہم سینٹر کورٹ پر ہسپانوی کھلاڑی کی یہ شاندار فتوحات کا سلسلہ اختتام کو پہنچا اور سنر نے اطالوی ٹینس میں ایک نیا سنگِ میل قائم کیا۔ الکاراز نے پہلا سیٹ ۴-۶ سے جیتا، جس میں انہوں نے بھرپور کورٹ کوریج اور جارحانہ کھیل کا امتزاج دکھایا اور وہ اپنے غلبے کو برقرار رکھنے کے لیے پُرامید نظر آ رہے تھے لیکن سنر نے پُراعتماد انداز میں واپسی کی اور دوسرا سیٹ ۴-۶ سے جیت کر مقابلہ برابر کر دیا۔ تیسرے سیٹ میں دونوں کھلاڑیوں نے اپنی سرو مضبوطی سے برقرار رکھی، یہاں تک کہ سنر نے ۴-۵ پر بریک حاصل کر کے سیٹ اور اس کے ساتھ میچ کا مکمل رُخ اپنی جانب موڑ لیا۔ آخری سیٹ میں الکاراز نے ابتدائی دباؤ ڈالا، لیکن سنر کی حکمتِ عملی لاجواب تھی۔ چوتھے سیٹ میں ایک اہم بریک نے اطالوی کھلاڑی کو ۲-۱ کی برتری دی، جس کے بعد انہوں نے پیچھے مڑ کر نہیں دیکھا اور آخر میں سخت مزاحمت کے باوجود اپنے دوسرے چیمپئن شپ پوائنٹ پر میچ جیت لیا۔ یہ کامیابی سنر کے کریئر کا پہلا بڑا ٹائٹل ہے اور ان کے ابھرتے ہوئے سفر میں ایک سنگِ میل ثابت ہوئی ہے۔ وہ ومبلڈن جیتنے والے پہلے اطالوی مرد کھلاڑی بن گئے ہیں۔ یانک سنر نے میچ کے بعد کہا کہ فائنل میں الکاراز کے سامنے کھیلنا مشکل تھا۔ وہ دفاعی چیمپئن تھے انہوں نے بہت قوت کے ساتھ فائنل میں آغاز کیا تھا۔ پہلا سیٹ ہارنے کے بعد میں نے ہمت نہیں ہاری اور مسلسل سیٹ جیت کر خطاب جیتا۔

کورین اداکارہ کانگ سیوہا 31 سال کی عمر میں چل بسیں

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی کوریا کی معروف اداکارہ کانگ سیوہا 31 سال کی عمر میں چل بسیں۔ کورین میڈیا کی رپورٹ کے مطابق کانگ سیوہا معدے کے کینسر میں مبتلا تھیں اور انتقال کی تصدیق ان کے اہل خانہ نے کی ہے۔ اداکارہ کے اہل خانہ نے بتایا کہ ان کا انتقال 13 جولائی کی دوپہر کو کیموتھراپی کے دوسرے مرحلے کے دوران طبیعت زیادہ خراب ہو جانے کی وجہ سے ہوا۔ کانگ سیوہا کی وفات کے بعد ان کی ایک قریبی دوست نے 14 جولائی کو انہیں سوشل میڈیا پر خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے لکھا کہ اتنی تکلیف میں مبتلا ہونے کے باوجود بھی وہ ہمیشہ اپنے سے زیادہ دوسروں کی فکر کرتی تھی۔

آسٹریلیا نے ویسٹ انڈیز کو 143 رن پر روکا، 28 رن کی سبقت حاصل کی

نئی دہلی (ایم این این): تیسرے ٹیسٹ میچ کے دوسرے دن آسٹریلیا نے گیند بازوں کی عمدہ کارکردگی کی بدولت ویسٹ انڈیز کو پہلی اننگز میں ۱۴۳ رن تک محدود رکھنے کے بعد ۲۸ رن کی برتری حاصل کر لی ہے۔ اس کے بعد دوسری اننگز میں بیٹنگ کرتے ہوئے کھیل ختم ہونے تک ۶ وکٹ کے نقصان پر ۹۹ رن بنائے اور ۱۲۷ رن کی مجموعی برتری کے ساتھ میچ پر گرفت مضبوط کر لی۔ دوسرے دن ویسٹ انڈیز نے ایک وکٹ پر ۱۶ رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ آسٹریلیائی گیند بازی کے سامنے ویسٹ انڈیز کے بلے باز زیادہ دیر تک قائم نہ رہ سکے اور ایک ایک کر کے وکٹ گنواتے رہے۔ ویسٹ انڈیز کا دوسرا وکٹ برینڈن کنگ (۱۴ رن) کی صورت میں گرا۔ اس کے بعد کپتان روسٹن چیز ۱۸ رن، جان کیمپ بیل ۳۶ رن، مائیکل لیوس ۷، شائی ہوپ ۲۳، الزاری جوزف ۲ رن بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ جسٹن گریوز ۱۸ رن بنا کر آوٹ ہوئے۔ ویسٹ انڈیز کا آخری وکٹ شمر جوزف (۸ رن) کی شکل میں ۳۳.۱ اوور میں ۱۴۳ رن پر گرا۔ اس کے ساتھ ہی آسٹریلیا نے پہلی اننگز کی بنیاد پر ۲۸ رن کی برتری حاصل کر لی۔ آسٹریلیا کی جانب سے اسکاٹ بولینڈ نے ۳ وکٹ حاصل کئے۔ جوش ہیزل ووڈ اور پیٹ کمنس نے ۲-۲ بلے بازوں کو آوٹ کیا۔ اسٹارک اور بیو ویبسٹر نے ایک ایک وکٹ حاصل کیا۔ آسٹریلیائی بلے بازی کا آغاز اچھا نہیں تھا۔ اس نے ۱۹ رن کے اسکور پر اپنے دونوں سلامی بلے بازوں کا وکٹ گنوا دیا۔ سیم کونسٹاس (صفر) اور عثمان خواجہ ۱۴ رن بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔ دونوں بلے بازوں کو شمر جوزف نے آوٹ کیا۔ اس کے بعد الزاری جوزف نے آسٹریلیا کے ۳ بلے بازوں کو آوٹ کیا۔ اسٹیو اسمتھ ۵، ایلکس کیری ۳، بیو ویبسٹر ۱۳ رن بنانے کے بعد آوٹ ہوئے۔

ہری کرشنن ہندوستان کے ۸۷ ویں گرینڈ ماسٹر بن گئے

نئی دہلی (ایم این این): ۲۰۲۲ء میں جب ہری کرشنن نے چنئی میں گرینڈ ماسٹر شیام سندر موہن راج کی اکیڈمی میں شمولیت اختیار کی تو ان کے کوچ نے سب سے پہلے ان کی گنتی کی مہارت کو سراہا تھا۔ ۲۴ سالہ ہری کرشنن نے فرانس کے لا پلین بین الاقوامی شطرنج فیسٹیول میں اپنا تیسرا گرینڈ ماسٹر نارم حاصل کر کے ملک کے ۸۷ ویں گرینڈ ماسٹر بننے کا اعزاز حاصل کیا، جس پر موہن راج کی خوشی کا ٹھکانہ نہیں رہا، کیونکہ ان کی اکیڈمی کے ۲ کھلاڑی چند مہینوں کے اندر گرینڈ ماسٹر بن چکے ہیں۔ چنئی سے تعلق رکھنے والے ہری کرشنن نے اپنا پہلا گرینڈ ماسٹر نارم کچھ سال پہلے حاصل کیا تھا اور پھر اسپین میں آندو جار اوپن میں دوسرا نارم حاصل کیا۔ شری ہری ایل آر ہندوستان کے ۸۶ ویں گرانڈ ماسٹر تھے اور اب ہری کرشنن نے یہ کامیابی حاصل کی ہے۔ موہن راج نے اس وقت کو یاد کیا جب وہ ایک سال سے زیادہ عرصے تک کوئی گرینڈ ماسٹر تیار نہیں کر پائے تھے۔ انہوں نے کہا ”۲ مہینوں میں ہی اکیڈمی نے ۲ گرینڈ ماسٹرز تیار کر دیے ہیں۔ پچھلے دو تین برسوں سے جن گرینڈ ماسٹرز کو میں مسلسل تربیت دے رہا ہوں، ان کی وجہ سے یہ بہت اچھا لگ رہا ہے۔“ انہوں نے مزید کہا کہ ”یہ میرے اور ہری کرشنن دونوں کے لئے بڑی راحت کی بات ہے کیونکہ وہ مسلسل ۲ گرینڈ ماسٹر نارم گنوا چکے تھے۔“ موہن راج کو وہ وقت یاد ہے جب بین الاقوامی ماسٹر بن چکے ہری کرشنن گرینڈ ماسٹر بننے کیلئے رہنمائی حاصل کرنے ان کی اکیڈمی میں آئے تھے۔

کرینہ کپور 18 سال سے ایک ہی قسم کی ڈائٹ پلان پر عمل پیرا

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ کی معروف اداکارہ اور سیف علی خان کی اہلیہ کرینہ کپور کا شمار انڈسٹری کی سب سے فٹ شخصیات میں ہوتا ہے، وہ گزشتہ 18 سال سے ایک ہی قسم کی ڈائٹ (غذا) پر عمل پیرا ہیں۔ کھانے پینے میں ڈائٹ پلان اور احتیاط کے علاوہ وہ سخت قسم کی ورزش بھی کرتی ہیں، جس میں یوگا، اسٹرینتھ ٹریننگ، مسلز اور جسمانی اعضا کو متحرک رکھنا اور کارڈیو شامل ہیں تاکہ خود فٹ رکھا جا سکے۔ تاہم انکی فٹنس میں 80 فیصد کردار ان کی خوراک کا ہے۔ اس حوالے سے انکی پرانی ڈائیٹیشن (ماہر تغذیہ) رجوتا نے ایک بھارتی میڈیا ادارے سے انٹرویو کے دوران انکشاف کیا کہ کرینہ کپور 18 برسوں سے اب تک ایک ہی ڈائٹ پلان پر عمل پیرا ہیں۔ انکے مطابق وہ روزانہ صبح اٹھتے ہی ڈرائی فروٹس (خشک میوے) جیسے بادام، انجیر، کشمش وغیرہ لیتی ہیں۔ اس کے بعد پراٹھا یا پوہا (چاول اور مونگ پھلی ملے نمکو کی طرح کی ڈش) سے ناشتہ کرتی ہیں۔ دوپہر کے کھانے میں دال اور چاول کھاتی ہیں۔

7 کھیلوں میں مہارت کے سبب سید محمد ہادی ’رینبو ہادی‘ کہلائے

نئی دہلی (ایم این این): فٹبال ٹینس، ہاکی، تیراکی، تیراندازی اور نہ جانے کتنے ہی ایسے کھیل ہیں جن میں کوئی بھی کھلاڑی اپنے ہنر کے جلوے دکھا کر شہرت حاصل کر لیتا ہے لیکن ہندوستان میں ایک ایسا کھلاڑی بھی گزرا ہے جسے ۷ مختلف کھیلوں میں مہارت حاصل تھی۔ سید محمد ہادی ہندوستان کے سب سے باصلاحیت ایتھلیٹ میں سے ایک تھے۔ انہوں نے نہ صرف کرکٹ اور ٹینس میں ہندوستان کی نمائندگی کی بلکہ فیلڈ ہاکی، فٹ بال، ٹیبل ٹینس، شطرنج اور پولو میں بھی مہارت حاصل کی۔ ان ۷ کھیلوں میں مہارت کی وجہ سے انہیں ”رینبو ہادی“ کا لقب دیا گیا۔ ہادی کے والد، کیپٹن سید محمد، ریاست حیدرآباد میں آرمی میں افسر تھے۔ جب ہادی بمشکل ۲ برس کے تھے تو ان کا انتقال ہو گیا۔ ہادی کی پیدائش ۱۲ اگست ۱۸۹۹ء کو نواب معین الدولہ کے ہاں ہوئی اور ۱۴ جولائی ۱۹۷۱ء کو انہوں نے وفات پائی۔ سید محمد ہادی ایک پرکشش شخصیت کے مالک تھے۔ ہادی نے جوانی میں گھڑ سواری اور پولو سیکھا اور نظام کالج کے لیے فٹ بال بھی کھیلا۔ ان کی غیر معمولی ایتھلیٹک صلاحیتوں کو تسلیم کرتے ہوئے انگلینڈ میں ان کی تعلیم کا بندوبست کیا گیا۔ سید عبدالرحیم کے ساتھ، وہ حیدرآباد فٹ بال ایسوسی ایشن کے بانی اراکین میں سے ایک تھے۔ ٹینس کھلاڑی کے طور پر ہادی کیمبرج یونیورسٹی میں تعلیم کے دوران بین الاقوامی سطح پر مشہور ہوئے۔ انہوں نے پیٹر ہاؤس میں تعلیم حاصل کی اور کیمبرج بلیو بننے کیلئے سخت محنت کی۔ انہوں نے آکسفورڈ یونیورسٹی اور دورہ کرنے والی امریکی ٹیموں کے خلاف کئی فتوحات میں کیمبرج ٹیم کی مدد کی۔ انہوں نے فیلڈ ہاکی، فٹ بال اور ٹیبل ٹینس میں یونیورسٹی کلرز بھی حاصل کیے۔ ہندوستانی ہونے کی بنا پر انہیں کیمبرج ٹیم کی کپتانی سے انکار کر دیا گیا لیکن انہوں نے ۱۹۲۴ء اور ۱۹۲۵ء میں ڈیوس کپ میں ہندوستان کی نمائندگی کر کے اپنے دعوے کو درست ثابت کیا۔ انہوں نے ۵ سال ومبلڈن میں ہندوستان کی نمائندگی بھی کی اور ۱۹۲۶ء میں ڈبلز میں کوارٹر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ وہ ۱۹۲۴ء کے سمر اولمپکس میں ٹینس میں حصہ لینے والے پہلے ہندوستانیوں میں سے ایک تھے۔ بطور کرکٹر انہوں نے حیدرآباد کیلئے فرسٹ کلاس کرکٹ میچز کھیلے۔ ۱۹۳۴ء میں جب رنجی ٹرافی شروع ہوئی تو ہادی سنچری بنانے والے پہلے بلے باز بنے۔ وہ ۱۹۳۶ء میں ہندوستانی ٹیم کا حصہ تھے، جب انہوں نے جیک رائیڈر کی قیادت میں آسٹریلیا کے خلاف غیر سرکاری ٹیسٹ میچ کھیلا۔

دیپیکا ککڑ جگر کے سرطان کے علاج کے عام ضمنی اثرات کا سامنا کر رہی ہیں: شوہر شعیب ابراہیم کا انکشاف

نئی دہلی (ایم این این): اداکارہ دیپیکا ککڑ، جنہوں نے مئی ۲۰۲۵ء میں جگر کے سرطان کے دوسرے اسٹیج کی تشخیص کا انکشاف کیا تھا، نے حال ہی میں ۱۴ گھنٹے جاری رہنے والے آپریشن کے بعد ٹارگیٹڈ تھیراپی شروع کی ہے جس کا مقصد ٹیومر کو ہٹانا ہے۔ اداکارہ کے شوہر شعیب ابراہیم نے بتایا کہ یہ سفر ان کے خاندان کیلئے بہت مشکل ہے۔ شعیب نے اپنے ولاگ میں کہا کہ آج سے دیپیکا کا ٹارگیٹڈ تھیراپی کے ذریعے علاج شروع ہوا ہے۔ یہ پہلا دن ہے اور اب تک وہ ٹھیک محسوس کر رہی ہیں۔ دیپیکا نے واضح کیا کہ وہ تھکاوٹ محسوس کر رہی تھیں کیونکہ انہوں نے سارا دن اپنے بیٹے روحان کے ساتھ باہر گزارا تھا۔ اگلے دن، شعیب نے مزید بتایا کہ آج علاج کا دوسرا دن ہے۔ دیپیکا کی زبان پر ہلکے چھالے پڑ گئے ہیں۔ دیپیکا نے جواب دیا کہ ”ڈاکٹر نے انہیں پہلے ہی چھالوں کے بارے میں خبردار کیا تھا اور زیادہ پانی پینے کی ہدایت دی تھی، تو میں وہی کروں گی، مجھے یقین ہے کہ یہ ٹھیک ہو جائے گا۔“ اس سے قبل، دیپیکا نے اپنے مداحوں کو بتایا تھا کہ سرجری کے بعد، اچانک سب کچھ میرے لئے بدل گیا ہے۔ میں صرف دعا کرتی ہوں کہ میرا جسم اس علاج کو مستقبل میں بھی اسی طرح برداشت کر سکے۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,